روزنامہ
ٹیلی فون نمبر: 213029
C.P.L 29
الفضل
ایڈیٹر: عبدالسمیع خان
Web:http://www.alfazal.com
Email:editor@alfazal.com

جمعہ 25 فروری 2005ء 15 محرم 1426 ہجری 25 تبلیغ 1384 ہش جلد 55-90 نمبر 43

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

یہ بات محققین اور مجربین کے مشاہدات کثیرہ متواترہ سے ثابت ہو چکی ہے جس سے فلسفیوں نے بھی اتفاق کر لیا ہے کہ عالم رویا اور عالم آخرت مرایا متقابلہ کی طرح واقعہ ہیں جو کچھ فطرت اور قدرت الٰہی نے عالم خواب میں خواص عجیبہ رکھے ہیں اور جس عجیب طور سے روحانی امور محسوس ومشہود طور پر اس عالم میں دکھائی دیتے ہیں بعینہ یہی حال عالم آخرت کا ہے یا یوں کہو کہ عالم خواب آخرت کے لئے اس عکسی آئینہ کی طرح ہے جو ہو بہو فوٹوگراف اتار دکھائے اور اسی وجہ سے کہا گیا ہے کہ موت اور خواب دو حقیقی بہنیں ہیں جن کا حلیہ اور شکل اور لوازم اور خواص قریب قریب ہیں اور اگر ہم اسی زندگی دنیا میں عالم آخرت کے کچھ اسرار بغیر ذریعہ الہام اور وحی کے دریافت کر سکتے ہیں تو بس یہی ایک ذریعہ عالم رویا کا ہے سو دانشمندوں کو چاہئے کہ اگر اس عالم کی کیفیت کچھ دریافت کرنا چاہیں تو عالم رویا پر بہت غور اور توجہ کریں کیونکہ جن عجائبات سے یہ عالم رویا بھرا ہوا ہے اسی قسم کے عجائبات عالم آخرت میں بھی ہیں اور جس طور کی ایک خاص تبدیل وقوع میں آ کر عالم رویا پیدا ہو جاتا ہے اور پھر اس میں یہ عجائبات کھلتے ہیں عالم آخرت میں بھی اسی کے مشابہ تبدیل ہے سو جبکہ خدائے تعالیٰ کا قانون قدرت عالم رویا میں یہی ہے کہ وہ روحانیات کو جسمانیات سے متمثل کرتا ہے اور معقولات کو محسوسات کا لباس پہناتا ہے سو وہی قانون قدرت دوسرے عالم میں بھی سمجھنا چاہئے اور یہ خیال آریوں کا کہ عالم آخرت میں صرف روح اکیلی رہ جائے گی اور اس کے ساتھ جسم نہیں ہو گا اور لذتیں بھی صرف روحانی اور معقولی طور پر ہوں گی یہ سراسر تحکم ہے جس پر کوئی دلیل نہیں یہ بات نہایت صاف اور بدیہی الثبوت ہے کہ انسان ترقیات غیر متناہیہ کے لئے پیدا کیا گیا ہے اور ذریعہ ان ترقیات کا اس کی وہ جسمی ترکیب ہے جس کو قادر مطلق نے ایسی حکمت کاملہ سے صورت پذیر کیا کہ تکمیل نفس ناطقہ انسان کے لئے عجیب آثار اس سے مترتب ہوئے گویا حکیم مطلق نے روح انسان کو اپنے مراتب عالیہ تک پہنچنے کے لئے ایک ضروری سیڑھی عطا کر دی۔

(سرمہ چشم آریہ۔ روحانی خزائن جلد 2 ص 159)

سیاہ اور سفید بکریاں

آنحضرت ﷺ نے حضرت ابوبکر سے فرمایا

میں نے رویا میں دیکھا ہے کہ سیاہ بکریاں میرے پیچھے آ رہی ہیں اور ان کے پیچھے سفید بکریاں ہیں حضرت ابوبکرؓ نے عرض کیا اس سے لگتا ہے کہ عرب آپ کی اتباع کریں گے اور پھر عجمی لوگ عربوں کی اتباع کریں گے۔

(تعطیرالانام جلد اول ص 3. عبدالغنی نابلسی)

مریم شادی فنڈ

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے اپنی زندگی میں جو آخری مالی تحریک فرمائی وہ ''مریم شادی فنڈ'' ہے۔

مورخہ 28 فروری 2003ء کے خطبہ جمعہ میں اس تحریک کا اعلان کرتے ہوئے آپ نے فرمایا:۔

''اس فنڈ کا نام مریم شادی فنڈ رکھ دیتا ہوں امید ہے کہ اب یہ فنڈ کبھی ختم نہیں ہوگا اور ہمیشہ غریب بچیوں کو عزت کے ساتھ رخصت کیا جا سکے گا۔''

(الفضل 6 مئی 2003ء)

احباب جماعت کو حضور کی اس تحریک میں خدا تعالیٰ کی دی ہوئی توفیق سے ضرور حصہ لینا چاہئے اور اپنی شادیوں کے مواقع پر اس تحریک میں بھی ادائیگی کرنی چاہئے تا کہ مستحق، بے سہارا اور یتیم بچیاں بھی عزت کے ساتھ رخصت ہو سکیں نیز ایسے افراد جنہیں اللہ تعالیٰ نے مالی فراخی عطا فرمائی ہے وہ شکرانے کے طور پر اپنی استطاعت کے مطابق ضرور اس بابرکت تحریک میں شامل ہونے کی کوشش کریں۔ جزاکم اللہ

(ناظر اعلیٰ)

ضرورت اساتذہ

نصرت جہاں اکیڈمی ربوہ (انگلش میڈیم بوائز سیکشن) میں کیمسٹری پڑھانے کیلئے مرد وخواتین اساتذہ کی ضرورت ہے۔ خواہشمند خواتین وحضرات اپنی درخواستیں صدر صاحب حلقہ کی تصدیق سے بنام چیئرمین ناصر فاؤنڈیشن لکھ کر خاکسار کو بھجوا دیں۔

مضمون: کیمسٹری

تعلیمی قابلیت: ایم ایس سی/بی ایس سی/بی ایڈ

نوٹ: درخواستیں جمع کروانے کی آخری تاریخ مورخہ 31 مارچ 2005ء ہے۔

(پرنسپل نصرت جہاں اکیڈمی ربوہ)

تیری عطا کا فیض

جودوسخا، کرم کی ترے حد نہیں کوئی
اس کے مقابلے میں مرا قد نہیں کوئی

وہ چھاؤں دی کہ جس کو ترستا رہا ہوں میں
دنیا میں تیرے جیسا تو برگد نہیں کوئی

تیری عطا کا فیض ہے جاری یہاں وہاں
خوشبوئے بے پناہ کی سرحد نہیں کوئی

قیمت میں اس کی، دعویٰ کرے ہمسری کا آج
روئے زمیں پہ ایسا زمرّد نہیں کوئی

قدسیؔ وطن میں رہ کے غریب الوطن ہوں میں
لگتا ہے جیسے کہ مرا مولد نہیں کوئی

عبدالکریم قدسیؔ

مرکزی کلاسز داعیان

خدا کے فضل و کرم سے گزشتہ سالوں کی طرح امسال 2004-2005ء میں بھی نظارت دعوت الی اللہ کے زیرانتظام مرکز میں داعیان الی اللہ کی علمی اور عملی صلاحیتوں کو بڑھانے کے لئے کلاسز منعقد کرائی جارہی ہیں۔ مختلف اضلاع سے داعیان کے وفود مرکز میں آئے۔ یہ وفود کلاس سے ایک روز قبل مرکز پہنچتے رہے۔ رات کو مجالس سوال و جواب منعقد ہوئیں اور صبح آٹھ بجے سے تقریباً دو بجے تک باقاعدہ کلاس منعقد کی جاتی رہی۔ جس میں مکرم مولانا سلطان محمود انور صاحب، مکرم مبشر احمد کاہلوں صاحب، مکرم سید قمر سلیمان احمد صاحب، مکرم محمد اعظم اکسیر صاحب، مکرم میر عبدالباسط صاحب، مکرم عبدالسمیع خاں صاحب، مکرم مرزا محمد الدین صاحب ناز، مکرم شبیر احمد ثاقب صاحب، مکرم مسعود احمد سلیمان صاحب، مکرم نصیر احمد انجم صاحب، مکرم اسفندیار منیب صاحب، مکرم حافظ راشد احمد جاوید صاحب اور خاکسار حافظ مظفر احمد نے لیکچرز دیئے۔ جملہ کلاسز خدا کے فضل سے بہت کامیاب رہیں۔ کلاسز کے مختصر کوائف یہ رہے۔

☆ 15`16 مئی 2004ء ضلع جھنگ
تعداد داعیان 141

☆ 18`19 ستمبر 2004ء ضلع فیصل آباد
تعداد داعیان 86

☆ یکم تا 3/اکتوبر 2004ء ضلع میر پور خاص 8، سانگھڑ 5، نواب شاہ 5، کراچی 11، حیدرآباد 4، کوئٹہ 1 سکھر 6 کل داعیان: 40

☆ 18`19 دسمبر 2004ء ضلع اسلام آباد۔
تعداد 44

☆ 5`6 فروری 2005ء ضلع گوجرانوالہ تعداد 63

دعا ہے کہ خدا تعالیٰ تمام شاملین و مقررین کو جزائے خیر عطا فرمائے۔ آمین

(ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد)

اطلاعات واعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

نکاح

مکرم قریشی عبدالحلیم سحر صاحب دفتر امانت تحریک جدید ربوہ لکھتے ہیں۔ خاکسار کی بھتیجی مکرمہ عصمت سلطانہ قریشی صاحبہ کا نکاح مورخہ 24 جنوری 2005ء کو مکرم الطاف احمد صاحب ابن مکرم محمد اصغر خالد صاحب کے ساتھ مکرم مولانا سلطان محمود انور صاحب ناظر خدمت درویشاں نے بیت الناصر دارالرحمت غربی میں بعوض دو لاکھ روپے حق مہر پر پڑھا۔ مکرمہ عصمت سلطانہ قریشی صاحبہ بنت قریشی عبدالرشید صاحب مکرم قریشی عبدالغنی صاحب مرحوم کی پوتی اور مکرم بہار خان صاحب مرحوم کی نواسی ہیں۔ درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ یہ رشتہ جانبین کیلئے ہر لحاظ سے بابرکت فرمائے۔ آمین

درخواست دعا

مکرم چوہدری نعیم احمد صاحب ناظم مال مجلس خدام الاحمدیہ سبزہ زار لاہور لکھتے ہیں کہ خاکسار کی والدہ محترمہ ناصرہ پروین صاحبہ کے پتہ کا آپریشن واپڈا ہسپتال لاہور میں متوقع ہے۔ احباب جماعت کی خدمت میں دعا کی عاجزانہ درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ محض اپنے فضل وکرم سے آپریشن کامیاب فرمائے اور بعد کی پیچیدگیوں سے محفوظ رکھے اور ان کو کامل شفائے عطا فرمائے۔ آمین

دعا نعم البدل

مکرم رانا مظفر حمید احمد صاحب ابن رانا حمید اللہ صاحب دارالفتوح شرقی ربوہ لکھتے ہیں۔ خدا تعالیٰ نے خاکسار کو 23 جنوری 2005ء کو پہلے بیٹے سے نوازا تھا۔ جو کہ پیدائش سے قبل ہی اپنے مولیٰ کریم کو پیارا ہوگیا۔ احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ خاکسار کی اہلیہ کو ہر قسم کے عوارض سے محفوظ فرماتے ہوئے نعم البدل کی نعمت سے نوازے۔ آمین

پتہ درکار ہے

محترمہ نعیمہ اختر صاحبہ بنت ڈاکٹر مرزا عبدالقیوم صاحب زوجہ ملک نسیم احمد صاحب نے 1967ء میں کوئٹہ سے وصیت کی تھی جس کا نمبر 18727 ہے۔ گزشتہ چھ سال سے ان کا دفتر کے ساتھ کوئی رابطہ نہیں۔ اگر وہ یہ اعلان خود پڑھیں یا ان کے بارہ میں کسی دوست کو علم ہو تو دفتر وصیت کو ان کے موجودہ پتہ سے مطلع کریں۔ (سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ)

سانحہ ارتحال

مکرم ڈاکٹر عبدالرفیق سمیع صاحب ماہر امراض جلد اطلاع دیتے ہیں کہ میری والدہ مکرمہ امۃ الرحمٰن صاحبہ بیگم ڈاکٹر عبدالسمیع صاحب مورخہ 20 فروری 2005ء کو بقضائے الٰہی انتقال کر گئیں۔ وفات کے وقت مرحومہ کی عمر 73 برس تھی۔ وہ خالد احمدیت حضرت مولانا ابوالعطاء جالندھری صاحب کی بڑی بیٹی تھیں۔ اور مکرم عطاء الرحمٰن طاہر صاحب آف کراچی، مکرم عطاء الکریم صاحب، مکرم عطاء الرحیم صاحب اور مولانا عطاء المجیب صاحب راشد امام بیت الفضل لندن کی بہن تھیں۔ مرحومہ نے اپنے گیارہ بچوں کی بہت اعلیٰ رنگ میں اور بڑی ہمت کے ساتھ تربیت کی۔ جس کی وجہ سے ان میں سے نو سپیشلسٹ، ڈاکٹر ایک سپیشلسٹ انجینئر اور ایک کمپیوٹر سپیشلسٹ ہے۔ نماز جنازہ بیت المبارک میں مکرم راجہ نصیر احمد صاحب ناظر اصلاح وارشاد مرکزیہ نے پڑھائی۔ بوجہ موصی ہونے کے بہشتی مقبرہ میں تدفین عمل میں آئی۔ قبر تیار ہونے پر بھی انہوں نے ہی دعا کرائی۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کے درجات بلند فرمائے۔ جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام سے نوازے۔ اور لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین

سانحہ ارتحال

مکرم محمد ظفر اللہ صاحب دارالنصر غربی اقبال ربوہ لکھتے ہیں۔ خاکسار کے بڑے بھائی مکرم تقی اللہ افضل صاحب جو مکرم غلام قادر سابق صاحب درویش قادیان کے پوتے اور مکرم سلیم اللہ صاحب کے بیٹے تھے۔ 18 فروری 2005ء کو الائیڈ ہسپتال فیصل آباد میں دو دن بیمار رہنے کے بعد بعمر 34 سال وفات پا گئے۔ 20 فروری کو مکرم مولانا بشیر احمد قمر صاحب ناظر اصلاح وارشاد تعلیم القرآن نے بعد نماز مغرب دارالنصر غربی کی گراؤنڈ میں مرحوم کی نماز جنازہ پڑھائی نماز جنازہ میں کثیر تعداد میں احباب نے شمولیت کی۔ بعد میں عام قبرستان میں تدفین عمل میں آئی۔ قبر تیار ہونے پر مکرم خالد محمود صاحب مربی سلسلہ نے دعا کرائی۔ مرحوم نے بیوہ کے علاوہ ایک بیٹی اور دو بیٹے یادگار چھوڑے ہیں۔ خدا تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ مرحوم کو مغفرت رحمت اور جنت الفردوس کا وارث بنائے اور لواحقین کو صبر جمیل کی توفیق دے۔ آمین

☆......☆......☆

پبلشر آغا سیف اللہ، پرنٹر سلطان احمد ڈوگر مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت تین روپے پچاس پیسے

حضرت مسیح موعود کا سفر گورداسپور 1904ء

مرتبہ: حبیب الرحمٰن زیروی صاحب

(قسط اول)

کورٹ میں بریت

مولوی کرم دین صاحب کو اپنے پہلے مقدمے میں ناکامی ہوئی تو انہوں نے حضرت مسیح موعود اور حکیم فضل دین صاحب مالک مطبع ضیاء الاسلام قادیان کے خلاف 28 جنوری 1903ء کو دوسرا فوجداری مقدمہ زیر دفعات 500، 501، 502 تعزیرات ہند رائے سنسار چند صاحب مجسٹریٹ جہلم ہی کی عدالت میں دائر کر دیا۔ یہ مقدمہ ''مواہب الرحمان'' صفحہ 129 کے بعض الفاظ کی بناء پر تھا۔ چنانچہ انہوں نے عدالت میں بیان دیا کہ 17 جنوری 1903ء کو مرزا غلام احمد قادیانی نے کتاب مواہب الرحمان جو اس کی اپنی تصنیف ہے۔ اور جو 14 جنوری 1903ء کو ملزم نمبر 2 (مراد حکیم فضل دین صاحب۔ ناقل) کے مطبع ضیاء الاسلام میں چھپی تھی اس کے صفحہ 129 پر ہتک آمیز الفاظ میری بابت درج کئے۔

12 نومبر سے 16 نومبر 1903ء تک پھر اس مقدمہ کی سماعت ہوئی جس میں مولوی کرم دین صاحب نے تتمہ بیان کے علاوہ جرح کے جواب میں بھی متعدد بیان دئے۔

انہی ایام میں مولوی ثناء اللہ صاحب امرتسری بطور گواہ استغاثہ پیش ہوئے اور بیان دیا مولوی ثناء اللہ صاحب کے بعد مولوی محمد علی صاحب کی گواہی ہوئی۔

(تاریخ احمدیت جلد دوم صفحہ 278)

حضرت اقدس مسیح موعود فرماتے ہیں ''میرے خیال پر یہ کشش غالب ہوئی کہ یہ مقدمات جو کرم الدین کی طرف سے میرے پر ہیں یا بعض میری جماعت کے لوگوں کی طرف سے کرم الدین پر ہیں ان کا انجام کیا ہوگا۔ سو اس غلبہ کشش کے وقت میری حالت وحی الٰہی کی طرف منتقل کی گئی اور خدا کا یہ کلام میرے پر نازل ہوا۔(۔) اس کے معنے یہ مجھے سمجھائے گئے کہ ان دو فریقوں میں سے خدا اس کے ساتھ ہوگا اور اس کو فتح اور نصرت نصیب کرے گا کہ جو پرہیزگار ہیں۔ یعنی جھوٹ نہیں بولتے، ظلم نہیں کرتے، تہمت نہیں لگاتے اور دغا اور فریب اور خیانت سے ناحق خدا کے بندوں کو نہیں ستاتے اور ہر ایک بدی سے بچتے اور راستبازی اور انصاف کو اختیار کرتے ہیں اور خدا سے ڈر کر اس کے بندوں کے ساتھ ہمدردی اور خیر خواہی اور نیکی کے ساتھ پیش آتے ہیں۔ اور بنی نوع کے وہ سچے خیر خواہ ہیں اور ان میں درندگی اور ظلم اور بدی کا جوش نہیں بلکہ عام طور پر ہر ایک کے ساتھ وہ نیکی کرنے کے لئے تیار ہیں۔ سو انجام یہ ہے کہ ان کے حق میں فیصلہ ہوگا۔ تب وہ لوگ جو پوچھا کرتے ہیں جو ان دونوں گروہوں میں سے حق پر کون ہے۔ ان کے لئے نہ ایک نشان بلکہ کئی نشان ظاہر ہوں گے۔'' (تذکرہ)

(۔) یعنی اس مقدمہ میں آپ کو فتح حاصل ہوگی۔ اسی طرح ایک الہام جو آپ کو اس مقدمہ کے دوران میں بار بار ہوا۔ وہ یہ تھا کہ (۔) یعنی میں نہایت شاندار طور پر تیرا اکرام کروں گا۔ ایسا ہی ایک الہام یہ بھی آپ کو ہوا کہ (۔) یعنی میں تیرا بہت اچھا اکرام کروں گا۔ یہ تمام الہامات اس مقدمہ کے اچھے انجام پر دلالت کر رہے تھے۔ (حیات طیبہ صفحہ 26)

چیف کورٹ میں درخواست مسترد

چیف کورٹ میں انتقال مقدمہ کی جو درخواست دی گئی تھی اس کی پیشی 22 فروری 1904ء کو تھی جس میں حضرت مسیح موعود کی طرف سے مسٹر آرٹیل بیرسٹر نے وجوہات انتقال پیش کئے لیکن چیف کورٹ نے ان کو ناکافی جان کر درخواست مسترد کر دی۔

مقدمہ لالہ چندو لال کی عدالت میں

اب مقدمہ پھر سے لالہ چندو لال کی عدالت میں آ گیا۔ 24 فروری 1904ء کو خواجہ کمال الدین صاحب اور چوہدری محمد علی صاحب نے بطور وکیل حضرت مسیح موعود کے دستخطوں سے ایک بیان عدالت میں پیش کیا (۔)

8 مارچ 1904ء کو خواجہ کمال الدین صاحب نے اپنی چار گھنٹے کی تقریر میں مستغیث کے اپنے بیانات اور گواہوں کے بیانات سے استنباط کر کے ثابت کیا کہ یہ مقدمہ سرے سے ہمارے خلاف چل ہی نہیں سکتا۔ ابھی تقریر باقی تھی کہ عدالت برخواست ہوگئی۔ لہٰذا 9 مارچ کو خواجہ صاحب نے اپنی تقریر ختم کی۔

لالہ چندو لال صاحب کی تبدیلی اور عہدہ میں تنزل

لالہ چندو لال صاحب نے فیصلہ کے لئے 10 اپریل کی تاریخ تو اس خیال سے رکھی تھی کہ اب اس کے بعد اپنے منصوبوں کو پایہ تکمیل تک پہنچا کر حضور کو نظر بند کرنے میں کامیاب ہو جائیں گے مگر عین اس وقت جب کہ ان کے مظالم کا پیمانہ انتہاء تک پہنچ چکا تھا اور سلسلہ کے دشمن متحد ہو کر اپنے بد ارادوں کو عملی شکل میں دیکھنے کو تیار بیٹھے تھے خدا کی غیرت اپنے مامور کی تائید و نصرت کے لئے یکا یک جوش میں آئی اور خود حکومت نے اپنے مصالح کی بناء پر لالہ چندو لال کو موجودہ عہدے سے معزول کر کے ان کا تبادلہ بطور منصف ملتان کر دیا۔ یعنی وہ اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر سے منصف بنا دئے گئے۔ پھر کچھ عرصہ بعد پنشن پا کر لدھیانہ آئے۔ یہاں ان کی حالت بہت خراب ہوگئی اور پھر دماغی خرابی میں مبتلا ہو کر کوچ کر گئے۔ لالہ چندو لال صاحب کی تنزلی حضرت مسیح موعود کی صداقت کا ایک دوہرا چمکتا ہوا نشان تھا کیوں کہ آپ نے اس کے متعلق پیشگوئی بھی فرمائی تھی۔ چنانچہ جب ایک دفعہ چند ایک غیر از جماعت احباب نے حضور سے عرض کیا کہ حضور چندو لال کا ارادہ آپ کو قید کرنے کا ہے۔ آپ دری پر لیٹے ہوئے تھے اٹھ بیٹھے اور فرمایا کہ میں تو چندو لال کو عدالت کی کرسی پر نہیں دیکھتا۔

(تاریخ احمدیت جلد دوم صفحہ: 286)

حضرت مسیح موعود کا اشتہار

حضرت اقدس مسیح موعود نے ایک اشتہار کے ذریعے اس مقدمہ کی اصل حقیقت حال واضح کرتے ہوئے تحریر فرمایا:۔

''گورداسپور کی عدالت میں ایک مقدمہ مولوی کرم دین مستغیث کی طرف سے اس راقم پر دائر ہے۔ اور ایک مقدمہ میرے ایک مرید یعنی شیخ یعقوب علی ایڈیٹر الحکم کی طرف سے مولوی مذکور پر دائر ہے۔ اصل اور جڑھ ان مقدمات کی یہ ہے کہ ماہ جولائی و اگست 1902ء میں کرم دین کی طرف سے خطوط میرے نام اور میرے مرید حکیم فضل دین کے نام پہنچے۔............

مناسب تھا کہ یہ شخص خاموش رہتا مگر اس نے ایسا نہ کیا اور میرے پر ازالہ حیثیت عرفی کی نالش کر دی۔ اگر مولوی کرم دین بجائے ان بے جا تہمتوں اور الزاموں کے جو اس نے اپنے مضمون مندرجہ سراج الاخبار میں میرے پر لگائے اور خلاف واقعہ واقعات مجھ پر چسپاں کر کے مجھے جعلساز اور دھوکہ باز ٹھہرایا۔ میرے پر تلوار چلا کر کوئی عضو میرا کاٹ دیتا تو مجھے اس خدا کی قسم ہے جو میرے دل کو دیکھتا ہے کہ میں پھر بھی اسے معاف کر دیتا اور کسی کے کہنے کی مجھے حاجت نہ ہوتی کہ میں اس سے صلح کر لوں اور اس کا گناہ بخش دوں۔ لیکن اے ناظرین جو لوگ مصلح قوم بن کر خدا تعالیٰ کی طرف سے آتے ہیں وہی ان مشکلات کو جانتے ہیں کہ ایسے بے جا الزام جو پبلک پر برا اثر ڈالنے والے ہیں وہ ان کے نزدیک تصفیہ کے لائق ہوتے ہیں۔ اور جب تک وہ الزام ان کے سر پر سے پبلک کی نظر میں معدوم نہ ہولیں تب تک وہ اس بات کو پسند نہیں کر سکتے کہ ایک گول مول مصالحت کر کے وہ داغ ہمیشہ کے لئے اپنے سر پر رکھیں......اسی طرح اگر ایک دنیا دار پر بھی ایک جھوٹا الزام دغا یا خیانت مجرمانہ کا لگایا جاوے تو گول مول مصالحت پر راضی نہیں ہوتا۔ لیکن بعض خیر خواہان قوم نے اس بات پر زور دیا کہ فریقین میں مصالحت ہو جاوے یہاں تک کہ اس ضلع اور قسمت کے بعض نیک دل اور دور اندیش اعلیٰ افسران اور حکام نے بھی اپنی رضامندی اس پر ظاہر کی کہ میں اس مستغیث سے صلح کر لوں۔ خود صاحب مجسٹریٹ نے جن کی عدالت میں یہ مقدمہ ہے اپنی شریفانہ عادت اور نیک نیتی سے صلح پر پسندیدگی ظاہر فرمائی۔ اس موقعہ پر منشی غلام حیدر خان صاحب تحصیلدار پنڈ دادنخاں نے بھی جو بطور شہادت اس مقدمہ میں تشریف لائے تھے مصالحت کے لئے کوشش کی۔ ان تمام بزرگوں کی ترغیب اور دلی خواہش نے مجھے اس غور و فکر میں ڈالا کہ اب صلح کیونکر ہو۔......آخر اس تجویز پر ذیل کا مسوّدہ تجویز کیا گیا۔ کیونکہ پہلا بیان مولوی مذکور کا باقرار صالح تھا۔

''میں اقرار صالح سے سچ سچ اپنے ایمان سے خدا تعالیٰ کے حضور میں بیان کرتا ہوں کہ خطوط محولہ مقدمہ جن سے میں نے انکار کیا ہے اور مضمون سراج الاخبار 6 اکتوبر اور 13 اکتوبر 1902ء جس سے میں انکاری ہوں۔ درحقیقت وہ خطوط اور وہ مضامین ہرگز ہرگز میرے نہیں ہیں۔ اگر میں اپنے اس بیان میں جھوٹا ہوں تو انصاف کے لئے اپنے اس معاملہ کو خدا کی عدالت کے سپرد کرتا ہوں''۔

اس مسودہ پر یہ اعتراض مولوی مذکور نے کیا کہ الفاظ ''خدا کے حضور میں وغیرہ وغیرہ'' بھی قسم ہے صرف لفظ اقرار صالح رکھا جاوے اور معاملہ کی تصریح نہ کی جاوے۔ آخرکار بہت بحث کے بعد جو آخیری مسودہ بتاریخ ۱۱ ماہ جون پیش کیا گیا وہ حسب ذیل لکھا جاتا ہے۔

''میں کرم دین باقرار صالح بیان کرتا ہوں کہ خطوط جو میرے نام سے میرزا غلام احمد صاحب اور حکیم فضل الدین کو پہنچے ہیں اور مضامین جو 6 اکتوبر اور 13 اکتوبر 1902ء کو میرے نام پر سراج الاخبار میں شائع ہوئے وہ میرے نہیں۔ اور اگر میرا یہ بیان خلاف واقعہ ہے تو میں بغرض انصاف اس معاملہ کو خدا تعالیٰ کی عدالت میں سپرد کرتا ہوں''۔

اس کے مقابل راقم نے مضمون ذیل منظور کیا۔

''میں خدا تعالیٰ کی قسم کھا کر کہتا ہوں کہ میں نے جو الفاظ کرم دین کے متعلق کذاب بہتان ولئیم کے لکھے ہیں وہ یہ یقین کر کے لکھے ہیں کہ خطوط محولہ امثلہ جات کا لکھنے والا اور اخبار سراج الاخبار مورخہ 6 اکتوبر و 13 اکتوبر 1902ء کا لکھنے والا مولوی کرم دین ہے

اور میں دعا کرتا ہوں کہ خدا تعالیٰ جھوٹے پر لعنت ڈالے''۔

جب یہ مسودے حسب اجازت صاحب مجسٹریٹ مولوی کرم دین کو دکھلائے گئے تو اس نے کہا کہ الفاظ خطوط اور اخبار وغیرہ کا ذکر نہ کیا جائے اور ایسا ہی خدا کی عدالت میں انصاف کے لئے سپردگی بھی نکال دی جاوے اور کوئی تصریح نہ کی جاوے جس کی وجہ وہ یہ بتاتا تھا کہ میرے برخلاف پیشگوئیاں کی جائیں گی۔ سو اس کے متعلق شرط بھی مان لی گئی تھی تاکہ مصالحت ہو جاوے لیکن وہ کسی پہلو پر نہ آیا۔ اور نتیجہ یہ ہوا کہ مصالحت میں قطعی مایوسی ہو کر مقدمہ عدالت میں شروع ہو گیا۔ مجھے اس اشتہار کو جس میں صرف سادے اور سچے واقعات لکھے گئے ہیں اشاعت کرنے کی یہ ضرورت پیدا ہوئی کہ تاکہ ان نیک دل اور نیک نیت حکام کو واقعات سے اطلاع ہو جاوے جنہوں نے نہایت ہمدردی اور شفقت سے جو ان کو میرے خاندان سے ہے مجھے من وجہ کہلا بھیجا کہ میں مصالحت کرلوں۔ نیز ان پر روشن ہو جاوے کہ کون فریق ہم میں سے مصالحت سے کنارہ کش ہے۔ مجھ پر الزام خطوط کی جعلسازی کا اور دیگر ناجائز الزامات سراج الاخبار میں لگائے گئے جس کے دفعیہ کے لئے میں نے کوئی چارہ جوئی عدالت میں نہیں کی۔ بلکہ دفعیہ میں اسی بات پر اکتفا کیا کہ کتاب میں لکھ دیا کہ میری آبرو ریزی کرنے والا مجھ پر بہتان باندھتا ہے اور میرا توہین کنندہ کذاب ہے اور اس کے یہ فعل کمینوں کے ہیں۔ جس پر میں عدالت میں کھینچا گیا۔ میں نے حکام اور اپنے بزرگان قوم کی ہمدردی کی قدر کر کے یہی پسند کیا کہ ان الزامات جعلسازی وغیرہ کی بریت اگر عدالت سے نہ ہو سکے تو پھر خدا کی عدالت سے کراؤں اور معاملہ کو طے کروں۔ البتہ گول مول مصالحت پر میں راضی نہیں ہو سکتا۔ اس لئے بذریعہ اشتہار ہذا میں پھر اپنی رضامندی ظاہر کرتا ہوں کہ اگر فریق ثانی مذکورہ بالا بیان عدالت میں دینے کو تیار ہے تو بالمقابل میں اس قسم کا بیان دینے کو تیار ہوں اور اسی دن ہر دو مقدمات داخل دفتر ہو سکتے ہیں۔ میں نے اپنے بیان کو ارادتاً سخت سے سخت اپنے لئے تجویز کیا ہے۔ یہ اشتہار اس لئے بھی شائع کیا گیا ہے کہ واقعات متعلقہ مصالحت جو ہوئے ہیں ان کے متعلق کوئی غلط بیانی نہ ہو۔ (مجموعہ اشتہارات جلد سوم صفحہ 507 تا 514)

گورداسپور میں دو ماہ تک قیام

لالہ چندو لال کی جگہ جو مجسٹریٹ آیا وہ بھی ایک متعصب ہندو تھا جس کا نام مہتہ آتما رام تھا۔ اس شخص نے پہلے مجسٹریٹ سے بھی زیادہ متشددانہ پالیسی اختیار کی اور ہندوؤں اور عیسائیوں کا آلہ کار بن کر کھلم کھلا تعصب اور جنبہ داری کا مظاہرہ کیا۔ اور ایک ایسے انسان کے کھڑے کئے ہوئے مقدمہ کو محض عداوت اور بغض کے باعث بہت لمبا کر دیا جس کا سرقہ دھوکہ دہی اور ازالہ حیثیت عرفی کا جرم بالکل واضح تھا۔ قبل ازیں حضور کو ہر عدالت میں باقاعدہ کرسی ملتی تھی مگر انہوں نے نہ صرف کرسی دینے سے انکار کیا بلکہ بعض دفعہ سخت پیاس کے باوجود پانی پینے کی بھی اجازت نہ دی۔ اور سب سے بڑھ کر یہ کہ مقدمات کی تاریخیں اتنی قریب قریب مقرر کرنا شروع کر دیں کہ حضرت اقدس کو مئی 1904ء سے جولائی 1904ء تک متعدد بار گورداسپور کا سفر اختیار کرنا پڑا۔ اور پھر اس بارے میں اتنی سختی کی کہ بالآخر حضور نے وسط اگست 1904ء سے مقدمات کی پیروی کے لئے گورداسپور میں ہی ٹھہرنے کا فیصلہ کر لیا۔ چنانچہ حضور 13؍اگست کو دارالامان سے روانہ ہو کر بٹالہ سے گورداسپور تشریف لے گئے۔ مہمانوں کی رہائش کے لئے عارضی طور پر حضور کی فرودگاہ کے سامنے ایک بڑا شامیانہ نصب کر دیا گیا۔ اس طرح احاطہ کچہری میں بھی جب تک حضور وہاں قیام پذیر رہے۔ حضور کے ملفوظات کا چشمہ جو قادیان میں رواں ہوا کرتا تھا گورداسپور میں بھی جاری رہا اور آپ دعوت حق کی سعی وجدوجہد میں ایک بہادر جرنیل کی طرح مصروف رہے۔

(تاریخ احمدیت جلد دوم صفحہ 287)

مقدمہ کا فیصلہ اکتوبر 1904ء

شہادت صفائی کے ختم ہونے کے بعد مقدمہ کا فیصلہ سنانے کے لئے لالہ آتما رام صاحب نے یکم اکتوبر 1904ء کی تاریخ مقرر کی تھی۔ اس سے قبل جب انہوں نے حضرت اقدس کو تنگ کرنا شروع کیا تھا تو ان کا ایک جوان بیٹا بیمار پڑ گیا تھا اور حضرت اقدس کے متعلق اس کی بیوی کو خواب میں بتایا گیا تھا کہ اس راستباز کو اگر تیرے شوہر نے سزا دی تو تم پر وبال آئے گا۔ اس نے یہ خواب لالہ جی کو سنا دی مگر افسوس کہ لالہ جی کا دل پیلاطوس سے زیادہ سخت نکلا۔ اس نے تو اپنی بیوی کے خواب سے متاثر ہو کر برسر عدالت پانی منگوا کر ہاتھ دھوئے تھے اور کہا تھا کہ میں اس شخص میں کوئی جرم نہیں پاتا۔ مگر یہودیوں نے چلا چلا کر اسے کہا تھا کہ اسے صلیب دے۔ اسے صلیب دے۔ تب اس نے کہا۔ اس خون ناحق کا وبال کس پر؟ تو یہودیوں نے کہا ہم پر اور ہماری اولاد پر۔ مگر افسوس کہ یہ مجسٹریٹ (لالہ آتما رام صاحب) پیلاطوس سے بھی زیادہ سخت دل نکلے۔ اور سارا وبال اپنی گردن پر ہی برداشت کر لیا۔ جس کا نتیجہ یہ نکلا کہ جب انہوں نے فیصلہ دیا تو پہلے ان کا وہ جوان بیٹا جو بیمار تھا۔ وہ مر گیا اور پھر بیس پچیس روز کے بعد دوسرا بیٹا بھی مر گیا اور حضرت اقدس کے ایک کشف کے مطابق وہ اولاد کے غم میں مبتلا ہو گئے۔

اوپر ذکر کیا جا چکا ہے کہ فیصلہ سنانے کے لئے لالہ آتمارام نے یکم اکتوبر 1904ء کی تاریخ مقرر کی تھی اس روز مخالفین کا ایک جم غفیر احاطہ کچہری میں موجود تھا اور احمدی احباب بھی اڑھائی تین سو کے قریب کراچی، حیدرآباد، سندھ، پشاور، وزیرآباد، کپورتھلہ، قادیان، لاہور، امرتسر، نارووال، دنیانگر وغیرہ وغیرہ مقامات سے آئے ہوئے تھے۔ غالباً اس کثرت اژدھام کو دیکھ کر یا کسی اور مصلحت سے مجسٹریٹ صاحب نے اس روز فیصلہ نہ سنایا بلکہ فیصلہ سنانے کی تاریخ 8؍اکتوبر 1904ء مقرر کر دی۔ ان کا ارادہ چونکہ حضرت اقدس کے متعلق خطرناک تھا۔ اس لئے انہوں نے یہ طریق اختیار کیا کہ حضرت اقدس کے مقدمہ کا فیصلہ اس وقت سنایا جائے جبکہ عدالت کا وقت ختم ہو رہا ہو اور جرمانہ کی ادائیگی کا فوری طور پر انتظام نہ ہو سکے۔ دوسرے انہوں نے مصلحتاً فیصلہ سنانے کا دن ہفتہ مقرر کیا۔ حضرت میاں عبدالعزیز صاحب مغل فرمایا کرتے تھے کہ مجسٹریٹ کی نیت یہ تھی کہ میں فیصلہ سناتے سناتے کچہری کا وقت گزار دوں گا اور پھر جرمانہ کی رقم پیش کرنے پر کہہ دوں گا کہ اب کچہری کا وقت ختم ہو چکا ہے لہٰذا جرمانہ پرسوں بروز پیر وصول کیا جائے گا اور اس طرح سے (حضرت) مرزا صاحب کو کم از کم دو دن جیل خانہ میں رہنا پڑے گا۔

حضرت شیخ یعقوب علی صاحب تراب نے جو مقدمہ مولوی کرم الدین اور ایڈیٹر سراج الاخبار کے خلاف کیا تھا مجسٹریٹ صاحب نے پہلے اس کا فیصلہ سنایا۔ جو یہ تھا کہ ملزمان کو کہا گیا کہ تمہارا جرم ثابت ہے اور تمہارے عذرات غلط۔ یہ کہہ کر مولوی کرم دین کو پچاس روپے جرمانہ اور بصورت عدم ادائیگی جرمانہ دو ماہ قید محض اور فقیر محمد ایڈیٹر ''سراج الاخبار'' کو چالیس روپے جرمانہ کیا گیا اور بصورت عدم ادائیگی جرمانہ ڈیڑھ ماہ قید محض۔

اس کے بعد انہوں نے حضرت اقدس اور حضرت حکیم مولوی فضل الدین صاحب کو اندر بلایا اور پولیس کو جو ڈیوٹی پر تھی۔ یہ تاکید کر دی کہ سوائے ملزمان کو اور کسی کو اندر نہ آنے دیا جائے اور جیسا کہ اوپر بیان کیا گیا ہے ان کا خیال یہ تھا کہ جرمانہ کی ادائیگی کے لئے بہرحال کچھ وقت لگے گا۔ اور میں فیصلہ ہی ایسے وقت میں سناؤں گا کہ فیصلہ سناتے سناتے عدالت کا وقت ختم ہو جائے اور بعد میں جرمانہ ادا کرنے کے لئے کچھ وقت باقی ہی نہ رہے۔ اور ان کو کم از کم تیسرے روز تک دو دن کے لئے تو ضرور ہی جیل خانہ میں رہنا پڑے۔ چنانچہ انہوں نے پونے چار بجے فیصلہ سنانا شروع کیا۔ آپ کے وکیل خواجہ کمال الدین صاحب حوائج ضروریہ سے فارغ ہونے کے لئے گئے ہوئے تھے۔ وہ عین اس وقت واپس آئے جس وقت حضرت اقدس اور حضرت حکیم صاحب کمرۂ عدالت میں داخل ہو رہے تھے۔ وہ بھاگ کر عدالت کے کمرہ کی طرف بڑھے۔ جب دروازہ پر پہنچے تو دو سپاہیوں نے انہیں اندر داخل ہونے سے روکا۔ خواجہ صاحب ان دونوں سپاہیوں کو دھکیل کر یہ کہتے ہوئے اندر داخل ہو گئے کہ میں اندر کیسے نہ جاؤں میں تو ملزمان کا وکیل ہوں۔ جب کمرہ کے اندر داخل ہوئے تو مجسٹریٹ صاحب فیصلہ سنا رہے تھے اور اپنی سوچی سمجھی تجویز کے مطابق انہوں نے فیصلہ بڑا لمبا لکھا ہوا تھا۔ کیونکہ ان کا خیال تھا کہ ادھر فیصلہ ختم ہو گا ادھر عدالت کا وقت ختم ہو جائے گا۔ پھر اگر جرمانہ ادا بھی کیا گیا تو میں قبول نہیں کروں گا اور کہوں گا کہ پرسوں ادا کرو۔ خدا کی قدرت کہ ادھر انہوں نے یہ کہا کہ مرزا غلام احمد کو پانچسو روپے جرمانہ اور حکیم فضل الدین کو دوسو روپے اور بصورت عدم ادائیگی چھ چھ ماہ قید محض۔ ادھر خواجہ کمال الدین صاحب نے فوراً ایک ہزار روپے کے نوٹ جیب سے نکال کر مجسٹریٹ صاحب کی میز پر رکھ دیئے۔ اور کہا کہ صاحب یہ ہزار روپیہ کے نوٹ ہیں ان میں سے جرمانہ کی رقم سات سو روپیہ وصول کر لیجئے ایسا نہ ہو کہ بعد میں آپ کہیں کہ اب وقت نہیں رہا۔ مجسٹریٹ صاحب یہ سن کر ہکا بکا رہ گئے۔ کیونکہ ان کا سارا منصوبہ خاک میں ملتا نظر آتا تھا مگر کر کچھ نہیں سکتے تھے۔ ناچار نوٹوں کی طرف نگاہ کی۔ جب انہوں نے دیکھا کہ نوٹوں پر لاہور یا کلکتہ نہیں لکھا ہوا بلکہ کراچی اور مدراس لکھا ہوا ہے تو ان کے چہرہ پر کچھ رونق آ گئی۔ اور انہوں نے ایک داؤ کھیلا اور وہ یہ کہ اس زمانہ میں عام طور پر پنجاب میں صرف وہی نوٹ لئے جاتے تھے جن پر لاہور یا کلکتہ لکھا ہوا ہوتا تھا۔ کراچی اور مدراس والے نوٹ نہیں لئے جاتے تھے۔ مگر سرکاری خزانوں میں ہر قسم کے نوٹ دئے جا سکتے تھے۔ مجسٹریٹ نے یہ خیال کیا شاید خواجہ صاحب کو اس بات کا علم نہ ہو اس لئے انہوں نے کہا کہ خواجہ صاحب آپ کے نوٹوں پر لاہور یا کلکتہ نہیں لکھا ہوا۔ لہٰذا ہم انہیں قبول نہیں کرتے خواجہ صاحب فوراً بولے۔ آپ لکھ دیں کہ سات سو روپے کے نوٹ پیش کئے گئے مگر چونکہ وہ مدراس، کراچی کے تھے اس لئے عدالت نے وہ قبول نہیں کئے۔ اب بھلا وہ کیسے انکار کر سکتے تھے۔ ناچار انہیں وہ نوٹ قبول کرنے پڑے اور بصد حسرت حضرت اقدس اور حضرت حکیم صاحب کو عدالت سے باہر جانے کی اجازت دینی پڑی۔

اس کے بعد فیصلہ کی نقول لینے اور سامان وغیرہ سنبھالنے کے لئے حضرت اقدس دو دن اور گورداسپور میں ٹھہرے اور پھر تیسرے روز ۱۱؍اکتوبر کو واپس قادیان تشریف لے گئے۔

(حیات طیبہ صفحہ 265 تا 267)

لالہ آتمارام صاحب قہر الٰہی کی زد میں

لالہ آتمارام صاحب بھی اپنے پیش رو رائے چندو لال کی طرح قہر الٰہی کی زد سے نہ بچ سکے۔ خدا کے مامور سے جو ظالمانہ اور انسانیت سوز سلوک انہوں نے روا رکھا اس کی پاداش میں دوران مقدمہ ہی خدا تعالیٰ کی طرف سے یہ سزا ملی کہ ان کے دو لڑکے حضرت اقدس مسیح موعود کی پیشگوئی کے مطابق صرف بیس پچیس دن کے مختصر سے وقفہ میں مر گئے۔ اور ان کے گھر میں صف ماتم بچھ گئی۔ حضور پر بذریعہ کشف ظاہر کیا گیا تھا کہ آتمارام صاحب اپنی اولاد کے ماتم میں مبتلا ہوں

گے۔ اور آپ نے یہ کشف پہلے سے اپنی جماعت کو سنا بھی دیا تھا۔

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کا بیان ہے کہ (لالہ آتمارام)'' کا بیٹا دریا میں ڈوب کر مر گیا اور وہ اس غم میں نیم پاگل ہوگیا۔ اس واقعہ کا اتنا اثر تھا کہ وہ لدھیانہ کے سٹیشن پر مجھے ملا اور بڑے الحاح سے کہنے لگا کہ دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ مجھے صبر کی توفیق دے۔ مجھ سے بڑی بڑی غلطیاں ہوئی ہیں اور میری حالت ایسی ہے کہ میں ڈرتا ہوں کہ میں کہیں پاگل نہ ہو جاؤں۔

چیف کورٹ میں حضرت اقدس کی بریت

5 نومبر 1904ء کو مسٹر اے۔ ای ہری صاحب ڈویژنل جج امرتسر کی عدالت میں اس فیصلہ کے خلاف اپیل کی گئی جس پر حکام نے مستغیث کی مدد کے لئے سرکاری وکیل مقرر کر دیا اور دشمن کو وکیل کرنے کی بھی ضرورت نہ رہی۔ مگر خدائی بشارت کے عین مطابق ڈویژنل جج صاحب امرتسر نے بتاریخ 7 جنوری 1905ء حضرت اقدس کو ہر الزام سے بری کر دیا۔

اس فیصلہ کے آخری الفاظ یہ تھے کہ

''بہت ہی افسوس ہے کہ ایسے مقدمہ میں جو کارروائی کے ابتدائی مرحلہ پر ہی خارج کیا جانا چاہئے تھا اس قدر وقت ضائع کیا گیا ہے۔ لہٰذا ہر دو ملزمان مرزا غلام احمد و حکیم فضل دین بری کئے جاتے ہیں ان کا جرمانہ واپس دیا جائے گا۔''

فیصلہ کے مطابق 24 جنوری 1905ء کو جرمانہ واپس ہوا۔ جو مولوی محمد علی صاحب خواجہ کمال الدین صاحب اور شیخ یعقوب علی صاحب تراب نے گورداسپور کے سرکاری خزانہ سے وصول کیا۔

(تاریخ احمدیت جلد دوم صفحہ: 278)

مقدمہ کا ذکر سیدنا حضرت مسیح موعود کے قلم مبارک سے

سیدنا حضرت مسیح موعود اس نشان کا ذکر کرتے ہوئے تحریر فرماتے ہیں۔

''کرم دین نام ایک مولوی نے فوجداری مقدمہ گورداسپور میں میرے نام دائر کیا اور میرے مخالف مولویوں نے اس کی تائید میں آتمارام اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر کی عدالت میں جاکر گواہیاں دیں اور ناخنوں تک زور لگایا۔ اور ان کو بڑی امید ہوئی کہ اب کی دفعہ ضرور کامیاب ہوں گے۔ اور ان کو جھوٹی خوشی پہنچانے کے لئے ایسا اتفاق ہوا کہ آتمارام نے اس مقدمہ میں اپنی نافہمی کی وجہ سے پوری غور نہ کی اور مجھ کو سزائے قید دینے کے لئے مستعد ہوگیا۔ اس وقت خدا نے میرے پر ظاہر کیا کہ وہ آتمارام کو اس کی اولاد کے ماتم میں مبتلا کرے گا۔ چنانچہ یہ کشف میں نے اپنی جماعت کو سنا دیا۔ اور پھر ایسا ہوا کہ قریباً بیس پچیس دن کے عرصہ میں دو بیٹے اس کے مر گئے۔ اور آخر یہ اتفاق ہوا کہ آتمارام سزائے قید تو مجھ کو نہ دے سکا۔ اگرچہ فیصلہ لکھنے میں اس نے قید کرنے کی بنیاد بھی باندھی۔ مگر اخیر پر خدا نے اس کو اس حرکت سے روک دیا لیکن تاہم اس نے سات سو روپیہ جرمانہ کیا۔ پھر ڈویژنل جج کی عدالت سے عزت کے ساتھ میں بری کیا گیا اور کرم دین پر سزا قائم رہی اور میرا جرمانہ واپس ہوا مگر آتمارام کے دو بیٹے واپس نہ آئے۔ پس جس خوشی کے حاصل ہونے کی کرم دین کے مقدمہ میں ہمارے مخالف مولویوں کو تمنا تھی وہ پوری نہ ہو سکی اور خدا تعالیٰ کی اس پیشگوئی کے مطابق جو میری کتاب مواہب الرحمٰن میں پہلے سے چھپ کر شائع ہو چکی تھی میں بری کیا گیا اور میرا جرمانہ واپس کیا گیا اور حاکم مجوز کو منسوخی حکم کے ساتھ یہ تنبیہ ہوئی کہ یہ حکم اس نے بے جا دیا۔ مگر کرم دین کو جیسا کہ میں مواہب الرحمٰن میں شائع کر چکا تھا سزا مل گئی اور عدالت کی رائے سے اس کے کذاب ہونے پر مہر لگ گئی۔''

(حقیقۃ الوحی، روحانی خزائن جلد: 22 صفحہ 124، 125)

کرم دین والے مقدمہ کا طول پکڑنا

حضرت مصلح موعود مقدمہ کرم دین گورداسپور کا ذکر کرتے ہوئے تحریر فرماتے ہیں:۔

''1903ء سے آپ کی ترقی حیرت انگیز طریق سے شروع ہوگئی اور بعض دفعہ ایک ایک دن میں پانچ پانچ سو آدمی بیعت کے خطوط لکھتے تھے اور آپ کے پیرو اپنی تعداد میں ہزاروں لاکھوں تک پہنچ گئے۔ ہر قسم کے لوگوں نے آپ کے ہاتھ پر بیعت کی اور یہ سلسلہ بڑے زور سے پھیلنا شروع ہوگیا۔ اور پنجاب سے نکل کر دوسرے صوبوں اور پھر دوسرے ملکوں میں بھی پھیلنا شروع ہوگیا۔

مقدمات کا سلسلہ جو جہلم میں شروع ہو کر بظاہر ختم ہوگیا تھا پھر بڑے زور سے شروع ہوگیا۔ یعنی کرم دین نے پہلے وہاں آپ کے خلاف مقدمہ کیا تھا اسی نے پھر گورداسپور میں آپ پر ازالہ حیثیت عرفی کی نالش دائر کر دی۔ اس مقدمہ نے اتنا طول پکڑا کہ جسے دیکھ کر حیرت ہوتی ہے اس مقدمہ کی کارروائی کے دوران میں ایک مجسٹریٹ بدل گیا اور اس کی پیشیاں ایسے تھوڑے تھوڑے وقفہ سے رکھی گئیں کہ آخر مجبور ہو کر آپ کو گورداسپور کی ہی رہائش اختیار کرنی پڑی۔

اس مقدمہ کو اس قدر طول دیا گیا تھا کہ صرف تین چار الفاظ پر گفتگو تھی۔......... اس پر عدالت میں ان الفاظ کی تحقیقات شروع ہوئی اور بعض اس قسم کے اور باریک سوال پیدا ہو گئے جن پر ایسی لمبی بحث چھڑی کہ دو سال ان مقدمات میں لگ گئے۔ دوران مقدمہ ایک مجسٹریٹ کی نسبت مشہور ہوا کہ اس کے ہم مذہبوں نے کہا ہے کہ مرزا صاحب اس وقت خوب پھنسے ہوئے ہیں ان کو سزا ضرور دو خواہ ایک دن کی قید کیوں نہ ہو۔ جن دوستوں نے یہ بات سنی سخت گھبرائے ہوئے آپ کے پاس حاضر ہوئے اور نہایت ڈر کر عرض کیا کہ حضور ہم نے ایسا سنا ہے۔ آپ اس وقت لیٹے ہوئے تھے۔ یہ بات سنتے ہی آپ کا چہرہ سرخ ہوگیا اور ایک ہاتھ کے سہارے سے ذرا اٹھ بیٹھے اور اٹھ کر بڑے زور سے فرمایا کہ کیا وہ خدا تعالیٰ کے شیر پر ہاتھ ڈالنا چاہتا ہے؟ اگر اس نے ایسا کیا تو وہ دیکھ لے گا کہ اس کا کیا انجام ہوتا ہے۔ نہ معلوم یہ خبر سچی ہے یا جھوٹی لیکن اس مجسٹریٹ کو انہی دنوں وہاں سے بدل دیا گیا اور باوجود کوشش کے فوجداری اختیارات اس سے لے لئے گئے اور کچھ مدت کے بعد اس کا عہدہ بھی کم کر دیا گیا۔ اس کے بعد مقدمہ ایک اور مجسٹریٹ کے سامنے پیش ہوا۔ اس نے بھی نہ معلوم کیوں اس کو بہت لمبا کیا۔ اور گو ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ کی عدالت میں تو آپ کو کرسی ملتی تھی لیکن اس مجسٹریٹ نے باوجود آپ کے سخت بیمار ہونے کے آپ کو کرسی نہ دی اور بعض دفعہ سخت پیاس کی حالت میں پانی پینے تک کی اجازت نہ دی۔ آخر ایک لمبے مقدمے کے بعد آپ پر پانچ سو روپیہ جرمانہ کیا۔ اس پر سیشن جج صاحب امرتسر مسٹر ہیری صاحب کی عدالت میں جو ایک یورپین تھے اس فیصلہ کی نگرانی کی گئی۔ اور جب انہوں نے مقدمہ کی مسل دیکھی تو سخت افسوس ظاہر کیا کہ ایسے لغو مقدمہ کو مجسٹریٹ نے اس قدر لمبا کیوں کیا؟ اور کہا کہ اگر یہ مقدمہ میرے پاس آتا تو میں ایک دن میں اسے خارج کر دیتا۔ کرم دین جیسے انسان کو جو لفظ مرزا صاحب نے استعمال کئے اگر ان سے بڑھ کر بھی کہے جاتے تو بالکل درست تھا۔ جو کچھ ہوا نہایت ناواجب ہوا۔ اور انہوں نے دو گھنٹے کے اندر آپ کو بری کر دیا اور جرمانہ معاف کر دیا۔ اور اسی طرح دوسری دفعہ ایک یورپین حاکم نے اپنے عمل سے ثابت کر دیا کہ خدا تعالیٰ حکومت انہی لوگوں کے ہاتھ میں دیتا ہے جن کو وہ اس قابل سمجھتا ہے۔

اس مقدمہ کا فیصلہ جنوری 1905ء میں ہوا۔ اور اس فیصلہ کے ساتھ خدا تعالیٰ نے جو وحی آپ پر کئی سال پیشتر مقدمہ کے انجام کی نسبت کی تھی پوری ہوئی۔

(انوار العلوم جلد 3 صفحہ 366 تا 388)

خاموشی

آج پھر دل نے بے خیالی میں
تیرے در پر صدا تو دے دی ہے!
جانتی ہوں جواب کیا ہوگا؟
ایک سناٹا، ایک خاموشی

پُر فریب اور مہیب سناٹا
کیوں نئے حوصلے دلاتا ہے
سب کی آنکھوں میں طنز کا عنصر
کیوں میری ہمتیں بڑھاتا ہے

ہوش آنے پہ دل نے سمجھایا
بات بھی کھوئی التجا کر کے
کام جس کی نہ انتہا معلوم
فائدہ اس کی ابتدا کر کے

آج پھر تیری یاد آئی ہے
خون پھر اشک بن کے ٹپکے گا
کہہ رہی ہے یہ کیفیت دل کی
دامنِ درد اب نہ سمٹے گا

وسیمہ قدسیہ

حافظ عبدالحلیم صاحب

محترم خواجہ عبدالمجید بٹ صاحب کی یاد میں

خواجہ عبدالمجید بٹ صاحب کا آبائی گاؤں ترگڑی ضلع گوجرانوالہ تھا۔ جماعتی لحاظ سے ترگڑی ضلع گوجرانوالہ کی ایک معروف جماعت ہے اور یہ گوجرانوالہ سے شمالاً سیالکوٹ کی طرف پانچ چھ میل کی مسافت پر واقع ہے۔ محترم خواجہ صاحب کے بھائی اور عزیز واقارب اسی گاؤں میں رہائش پذیر ہیں۔ اور اپنے اپنے دائرہ کار میں اثر ورسوخ رکھتے ہیں۔ بٹ صاحب تو آج کل دارالرحمت وسطی ربوہ میں ہی مستقل سکونت اختیار کئے ہوئے تھے۔ بچے بھی ماشاء اللہ پڑھ لکھ کر ممالک غیر میں بسلسلہ روزگار گئے ہوئے ہیں بڑے بیٹے جو کہ باسکٹ بال بھی کھیلا کرتے تھے اور فضل عمر جونیئر میں بیسٹ فائیو کے پلیئرز میں شامل تھے کینیڈا میں رہتے ہیں۔

مجھے جب بٹ صاحب کی وفات کا علم روزنامہ الفضل کے ذریعہ ہوا تو خاکسار تعزیت کے لئے ان کے گھر گیا چونکہ میں ذاتی طور پر ان کو بہت قریب سے جانتا تھا مجھے یاد ہے یہ ترگڑی گاہے بگاہے اپنے عزیز رشتہ داروں سے ملنے کی خاطر آیا کرتے تھے اور بیت الذکر میں باقاعدگی کے ساتھ نماز ادا کرتے۔ وقتاً فوقتاً خدام کی حوصلہ افزائی کرتے اور تالیف قلوب کے لئے خاصی رقم بھی دیا کرتے تھے۔ ان کے بیٹے سے حاصل کردہ معلومات کی روشنی میں چند سطور پیش خدمت ہیں۔

آپ کی پیدائش 1936ء کو ہوئی آپ کے والد صاحب کا نام مکرم عبدالرحیم بخش صاحب تھا۔ انہوں نے 9-8 سال کی عمر میں احمدیت کو شناخت کیا بظاہر چھوٹی سی عمر تھی لیکن خدا جب فضل فرماتا ہے تو عمریں نہیں دیکھی جاتیں۔ بیعت کے بعد قادیان بھی گئے اس کا موقعہ کچھ اس طرح پیدا ہوا کہ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے خدام کو قادیان آنے کی تلقین فرمائی چنانچہ یہ بھی خدام کے ہمرکاب ہوئے۔ وہاں قرآن کلاس میں شامل ہوئے اور جماعت کے لٹریچر کا مطالعہ کرنے کا بھی موقعہ ملا۔ 1948ء میں واپس ترگڑی آ گئے۔ گاؤں میں شدید مخالفت کی بناء پر لاہور سکونت اختیار کی۔ بچوں کی تربیت کی خاطر 1976ء میں ربوہ کا قصد کیا۔ بچپن میں گو پڑھنے لکھنے کا رواج نہیں تھا لیکن والد اور والدہ نے ان کا شوق پورا کروانے کی خاطر خوب تعلیم دلوائی 1964ء میں بینک کلرک بھرتی ہوئے ہردن ترقی کی جانب سفر جاری رکھا تعلیمی قابلیت اور محنت رنگ لاتی رہی۔ طرح طرح کے امتحانات میں کامیابیاں حاصل کرتے کرتے یہاں تک پہنچے کہ جب آپ ریٹائرڈ ہوئے نیشنل بینک آف پاکستان کے اسسٹنٹ وائس پریذیڈنٹ تھے۔

آپ اپنے خاندان میں اکیلے احمدی تھے۔ آپ کو خدا تعالیٰ نے کثیر اولاد عطا کی۔ محترم بٹ صاحب نے دو شادیاں کیں پہلی بیوی سے دو بیٹیاں ہیں اور دوسری سے چھ بیٹیاں اور تین بیٹے خدا نے عطا کئے۔ وفات سے صرف دو ہفتہ قبل سب سے چھوٹی بیٹی کی شادی کی۔ محترم بٹ صاحب نے 1992ء میں وصیت کی توفیق پائی۔ بہت ہی دعا گو اور مالی قربانی میں پیش پیش مخلص اور فدائی احمدی تھے۔ خدا نے نہ صرف لمبے ہاتھ عطا کئے بلکہ جیب بھی کشادہ کی تھی۔ ان کے بیٹے ندیم بٹ صاحب کا بیان ہے کہ 8`7 ہزار ہر مہینہ خدا کے فضل سے صدقہ کیا کرتے تھے اور قبولیت دعا کے لئے صدقہ کو لازمی کہتے تھے اور اس طرح توجہ بھی اکثر دلایا کرتے تھے۔

نماز باجماعت کے پابند تھے۔ اور حکمت کے ساتھ ہمیں توجہ دلایا کرتے تھے مجھے یاد ہے بچپن میں جب کبھی ہم سردی کی شکایت کرتے تو کہتے اچھا چلو تیمم کر لو مگر نماز نہیں چھوڑنی۔ نمازوں میں بکثرت دعائیں کرتے اور ہمیں بھی دعاؤں کی طرف متوجہ کرتے۔ ان کے بیٹے نے بتایا کہ میں جب 1992ء میں جب پہلی دفعہ کینیڈا سے پاکستان آیا تو میں بہت تھکا ہوا تھا آپ نے صبح نماز فجر کے بعد امی سے پوچھا کیا ندیم نے نماز پڑھ لی ہے والدہ صاحبہ نے کہا تھکا ہوا ہے تھوڑا آرام کر لینے دیں پھر اٹھ کر نماز پڑھ لے گا۔ کہنے لگے نہیں اسے اٹھاؤ اور کہو نماز پڑھے اور پھر بے شک سو جائے۔ اسی طرح زندگی کے مختلف مواقع پر نماز کی نگرانی کرتے رہے اور اس بارہ میں توجہ دلاتے رہے۔ ہمیشہ ہی اظہار تشکر کے طور پر کہا کرتے تھے کہ آج میں جس مقام پر ہوں ماں باپ اور خلیفہ وقت کی دعاؤں کا ثمر ہے ورنہ میرے جیسا تنکا کب اس مقام پر پہنچ سکتا تھا۔ یعنی بنک کے AVP۔

ایک اور نمایاں خوبی ان میں یہ تھی کہ اپنے رشتہ داروں، بہن بھائیوں کا بہت خیال رکھتے تھے ہر عید پر ان کو تحفے تحائف بھجوایا کرتے تھے۔ ہم اکثر کہتے کہ آپ ان کو توفیق اور گنجائش سے زیادہ دیتے ہیں تو آپ کا جواب ہوتا کہ رشتہ داروں سے ہمیشہ اچھا سلوک کرنا چاہئے یہی دینی تعلیم ہے۔ میں چونکہ خاندان میں بڑا ہوں اور دوسرا یہ کہ احمدی ہو گیا ہوں غیر از جماعت رشتہ دار یہ نہ سمجھیں کہ ہمیں چھوڑ گیا ہے اس وجہ سے میں پہلے سے زیادہ ان کا خیال رکھتا ہوں۔

ہمسایوں کا بھی خاص خیال رکھتے تھے ہمارے محلّہ میں میٹھے پانی کا عموماً مسئلہ ہی بنا رہتا ہے لیکن ان کے گھر میں میٹھے پانی کا وافر انتظام ہوتا ہے ساتھ والے گھروں کا دروازہ کھٹکھٹا کر کہا کرتے ہمیں گنہگار نہ کریں ہمارے گھر سے پانی لے جایا کریں۔

محلّہ میں اکثر غرباء کی شادی پر دل کھول کر خرچ کرتے گھر میں پڑی اکثر اشیاء اٹھا کر غرباء میں تقسیم کر دیتے ہماری والدہ صاحبہ کو کہتے کہ ہم نے سب کچھ یہیں چھوڑ جانا ہے ہمیں جن نیکیوں کو توفیق مل رہی ہے یہ آخرت کے لئے ہیں۔

صدقہ خیرات تو کھلے دل سے کرتے ہی تھے۔

ایک نمایاں اور منفرد خوبی یہ بھی تھی کہ اپنے عزیز رشتہ داروں کی طرف سے بھی صدقہ کرتے تھے اور حضرت خلیفۃ المسیح کی طرف سے آنے والی ہر تحریک میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیتے تھے۔ چندہ جات کی ادائیگی کا اتنا خیال رکھتے کہ مہینہ ختم ہونے سے ایک ہفتہ قبل ہی شرح سے بھی زیادہ ادا کرتے۔ تا کہ کہیں کوئی کمی نہ رہ گئی ہو۔ ان کے بیٹے کا بیان ہے کہ وفات سے ایک دن قبل صبح کو جب انہوں نے مجھے کہا کہ میرے سینے میں درد ہے تو میں نے کہا کہ میں چند منٹ میں کپڑے تبدیل کر کے آتا ہوں اور آپ کو ہسپتال لے جاتا ہوں۔ چند منٹ کے بعد جب میں ان کے کمرے میں گیا تو اپنے بریف کیس سے پیسے نکال رہے تھے۔ میں نے کہا پیسوں کی فکر نہ کریں میرے پاس ہیں کہنے لگے یہ میرا اگلے مہینے کا چندہ ہے۔ میں نے کہا ابھی بہت دن پڑے ہیں بعد میں دے دیں گے کہا نہیں یہ پیسے رکھ لو اور شام کو نماز پر سیکرٹری صاحب مال کو دے دینا۔ جب میں ہسپتال میں داخل کروا کر گھر ناشتہ کرنے آیا اور دوپہر کو واپس ہسپتال گیا تو پہلا سوال یہ کیا ''کیا تم نے چندہ دے دیا ہے'' میں نے کہا نہیں فکر نہ کریں میں ادا کردوں گا کہا کہ نہیں مجھے فکر ہے اس سے اگلے دن وہ اپنے خالق حقیقی سے جا ملے۔

چند دن بعد صدر صاحب محلّہ دارالرحمت وسطی نے بیت الذکر میں والد صاحب کے احسن رنگ میں چندہ کی ادائیگی کا ذکر کیا۔

میرا بیٹا نبیل احمد خالد بچپن سے بیمار ہے اس کی طرف سے بہت فکرمند رہتے جب حضرت خلیفۃ المسیح الرابع بیمار تھے رات کو اٹھ کر تہجد میں حضور کے لئے اور نبیل کے لئے بہت دعائیں کرتے اور اکثر کہتے کہ میری خواہش ہے کہ نبیل احمد کو بالکل تندرست دیکھوں اور اس طرح حضور کی صحت کے لئے بہت دعائیں کرتے۔

آخر پر ان کی چند نصائح جوان کی نوٹ بک میں درج ہیں نذر قارئین کرتا ہوں کہ کس طرح درد کے ساتھ سینہ بہ سینہ نیکیاں منتقل کرنے کا عزم ان میں پایا جاتا ہے۔

1۔ شرک سے بچنا ہمیشہ اللہ تعالیٰ کا دروازہ حاجت روائی کے لئے کھٹکھٹانا نماز اور دعاؤں سے اللہ تعالیٰ سے مدد مانگتے رہنا۔

2۔ میرے لئے اور دادا دادی کے لئے والدہ کے لئے دعا اور صدقہ دیتے رہنا۔

3۔ صحتوں کا خیال رکھنا۔ صحت کے بغیر کوئی کام احسن طریق پر انجام نہیں دیا جا سکتا۔

4۔ کوشش۔ محنت۔ عزم۔ صدقات اور دعاؤں کے ساتھ رزق کی فراوانی کے لئے اللہ تعالیٰ کے در پر جھکے رہنا۔

5۔ جماعت سے وابستگی۔ نظام جماعت کی پابندی۔ چندہ جات کی فوراً ادائیگی بشاشت اور قواعد کے مطابق کرنا۔ نظام جماعت کی تابعداری میں سستی سے بچنا اور ہر وقت ان کے حصول کے لئے دعا کرتے رہنا۔

6۔ غریب، بہن بھائی، رشتہ داروں اور عام غریبوں کی مدد کرتے رہنا۔

میری اپنے مولا سے دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ انہیں جنت میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے۔ ان کے درجات بلند کرے اور ہمیں نظام جماعت سے وابستہ رہنے کی توفیق دے آمین یارب العالمین۔

پہلا ثمرہ

یورپ کے خوش نصیب واقفین زندگی میں ایک بشیر احمد آرچرڈ مربی گلاسگو تھے۔ آپ 1944ء میں احمدیت میں داخل ہوئے اور قادیان میں کچھ عرصہ دینی تعلیم حاصل کر کے، زندگی وقف کر کے خدام دین کے زمرہ میں داخل ہو گئے۔ آرچرڈ صاحب کی زندگی میں ایک ایسا ہمہ گیر انقلاب آیا کہ ان کی کایا پلٹ گئی۔ عبادت الٰہی اور دعاؤں میں شغف، امام وقت کی دل وجان سے اطاعت اور مالی قربانی بشاشت سے کرنے میں بہتوں سے آگے نکل گئے۔ (الفضل 10 جنوری 1978ء)

وہ اپنے احمدی ہونے کے بارے میں لکھتے ہیں:

حلقہ بگوش احمدیت ہونے کے بعد قادیان کے تاریخی دورہ کا سب سے پہلا ثمرہ ترک شراب نوشی تھا۔ ساتھ ہی جؤا اور سگریٹ نوشی سے بھی توبہ کر لی۔ میں گھوڑوں، کتوں اور تاش وغیرہ پر جوئے کی بڑی بڑی شرطیں لگایا کرتا تھا۔ ایک دفعہ تاش کی بازی پر اپنی پورے مہینہ کی تنخواہ ہار گیا۔ احمدیت میں داخل ہونے کے بعد اس لعنت سے چھٹکارا حاصل ہوا۔

احمدیت سے پہلے میں خدا کی راہ میں خرچ نہیں کرتا تھا اب میں 1/3 حصہ کا موصی ہوں اور باقی چندے بھی ادا کرتا ہوں۔

احمدیت نے مجھے نماز اور دعا کا پابند بنا دیا ہے۔

(الفضل 3 نومبر 2004ء)

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہوتو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ربوہ)

مسل نمبر **41607** میں عارفہ رفیق زوجہ رانا رفیق احمد قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گڑھ موڑ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبرواکرہ آج بتاریخ 17-10-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زرعی رقبہ 21 کنال واقع چک نمبر 2/T.D.A مالیتی -/170000 روپے۔ 2۔حق مہر وصول شدہ -/10000 روپے۔ 3۔ طلائی زیور 4 تولہ مالیتی تقریباً -/36000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/7000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ عارفہ رفیق گواہ شد نمبر 1 رانا عبدالحکیم خاں وصیت نمبر 30441 گواہ شد نمبر 2 رانا مبین کاشف خاں گڑھ موڑ

مسل نمبر **41608** میں صائمہ احمد بنت ذوالفقار علی مرحوم قوم ڈوگر پیشہ طالب علم عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر غربی لطیف ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبرو اکرہ آج بتاریخ 004-11-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔طلائی زیور 80 گرام تقریباً -/1000 روپے۔ 2۔ ترکہ والد زرعی زمین چک نمبر 232 ر۔ب 2 ایکڑ جس کے حصہ دار ایک بھائی تین بہنیں ہیں مالیتی تقریباً -/300000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ .... سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ صائمہ احمد گواہ شد نمبر 1 محمود احمد وصیت نمبر 26750 گواہ شد نمبر 2 ناصر احمد شمس ولد محمد سعید دارالصدر غربی ربوہ

مسل نمبر **41609** میں حافظہ عائشہ زارا خان بنت ڈاکٹر غلام مصطفےٰ خان قوم ککے زئی پٹھان پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر غربی لطیف ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-11-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ طلائی زیور 200-9 گرام مالیتی -/6900 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ حافظہ عائشہ زارا خان گواہ شد نمبر 1 محمود احمد وصیت نمبر 26750 گواہ شد نمبر 2 ناصر احمد شمس ولد محمد سعید دارالصدر غربی ربوہ

مسل نمبر **41610** میں نبیلہ نصرت خان بنت ڈاکٹر غلام مصطفےٰ خان قوم ککے زئی پٹھان پیشہ طالب علم عمر ساڑھے پندرہ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر غربی لطیف ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-11-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ طلائی انگوٹھی مالیتی -/800 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ نبیلہ نصرت خان گواہ شد نمبر 1 محمود احمد وصیت نمبر 26750 گواہ شد نمبر 2 ناصر احمد شمس دارالصدر غربی ربوہ

مسل نمبر **41611** میں رضوان ناصر ولد ناصر احمد قوم تھہیم پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر غربی لطیف ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-11-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد رضوان گواہ شد نمبر 1 محمود احمد وصیت نمبر 26750 گواہ شد نمبر 2 عامر منیر ولد ملک منیر الدین دارالصدر غربی ربوہ

مسل نمبر **41612** میں زاہد محمود ولد نصیر احمد قوم مغل پیشہ کاروبار عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-3010 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد زاہد محمود گواہ شد نمبر 1 طاہر جمیل احمد بٹ وصیت نمبر 29853 گواہ شد نمبر 2 صدف عبداللہ وصیت نمبر 35104

مسل نمبر **41613** میں راؤ محمد اظہر خاں ولد کنور مبشر احمد قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالرحمت شرقی بشیر ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-11-3 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/150 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد راؤ محمد اظہر خاں گواہ شد نمبر 1 طاہر جمیل احمد وصیت نمبر 24853 گواہ شد نمبر 2 مرزا مبشر احمد وصیت نمبر 35209

مسل نمبر **41614** میں فائزہ ارشد بنت محمد ارشد قوم ججہ پیشہ خانہ داری عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالفتوح شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 25-10-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ طلائی بالیاں 3 ماشہ مالیتی -/3100 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ فائزہ ارشد گواہ شد نمبر 1 عبدالسلام اسلام ولد حشمت علی دارالفتوح شرقی ربوہ گواہ شد نمبر 2 محمد ارشد والد موصیہ

مسل نمبر **41615** میں ثمرہ ارشد بنت محمد ارشد قوم ججہ پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالفتوح شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 25-10-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔طلائی بالیاں تین ماشہ مالیتی -/3100 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ ثمرہ ارشد گواہ شد نمبر 1 عبدالسلام اسلام دارالفتوح شرقی گواہ شد نمبر 2 محمد ارشد والد موصیہ

مسل نمبر **41616** میں مبارکہ بیگم زوجہ عبداللطیف قوم گجر پیشہ خانہ داری عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نصیر آباد سلطان ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 26-6-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔حق مہر وصول شدہ -/10000 روپے۔ 2۔طلائی زیور 5 تولہ مالیتی -/40000 روپے۔ 3۔مکان برقبہ 10 مرلہ نصیر آباد سلطان مالیتی -/400000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ مبارکہ بیگم گواہ شد نمبر 1 عبداللطیف جاوید ولد شیر محمد نصیر آباد سلطان ربوہ گواہ شد نمبر 2 حکیم فرید احمد ولد حکیم خورشید احمد نصیر آباد رحمٰن ربوہ

مسل نمبر **41617** میں سعدیہ پروین بنت مختار احمد قوم ارائیں پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالشکر ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 3-11-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ سعدیہ پروین گواہ شد نمبر 1 عبدالشکور ولد عبدالستار دارالشکر ربوہ گواہ شد نمبر 2 مختار احمد والد موصیہ

مسل نمبر **41618** میں جمیلہ افتخار زوجہ افتخار احمد قوم جٹ وریاہ پیشہ خانہ داری عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالشکر ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 3-11-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔حق مہ بذمہ خاوند -/20000 روپے۔ 2۔طلائی زیورات مالیتی -/26300 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ جمیلہ افتخار گواہ شد نمبر 1 راجہ محمد صادق ولد راجہ صنوبر خان دارالشکر ربوہ گواہ شد نمبر 2 مقبول احمد ظفر ولد مظفر احمد دارالشکر ربوہ

مسل نمبر **41619** میں شفق وسیم بنت وسیم امجد محمود قوم کشمیری پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ٹاؤن شپ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-7-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ شفق وسیم گواہ شد نمبر 1 وسیم امجد محمود والد صوصیہ گواہ شد نمبر 2 اشعر وسیم وسیم امجد محمود لاہور

مسل نمبر **41620** میں غزل وسیم بنت وسیم امجد محمود قوم کشمیری پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ٹاؤن شپ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-7-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ غزل وسیم گواہ شد نمبر 1 وسیم امجد والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 اشعر وسیم ولد وسیم

احمد ٹاؤن شپ لاہور

مسل نمبر **41621** میں مسرت بیگم زوجہ شفقت علی قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن علامہ اقبال ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 23-10-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔طلائی زیور 3 تولہ مالیتی -/28500 روپے۔حق مہر -/5000 روپے بذمہ خاوند۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ مسرت بیگم گواہ شد نمبر 1 رانا مبارک احمد ولد رانا محمد یعقوب لاہور گواہ شد نمبر 2 شفقت علی خاوند موصیہ

مسل نمبر **41622** میں محمد نعیم شفقت ولد شفقت علی قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن علامہ اقبال ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 23-10-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد محمد نعیم شفقت گواہ شد نمبر 1 رانا مبارک احمد گواہ شد نمبر 2 شفقت علی والد موصیہ

مسل نمبر **41623** میں رانا ساجد احمد ولد رانا محمد اعجاز قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن علامہ اقبال ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 13-10-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/6000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد رانا ساجد احمد گواہ شد نمبر 1 رانا مبارک احمد لاہور گواہ شد نمبر 2 رانا محفوظ احمد ولد رانا محمد اعجاز علی لاہور

مسل نمبر **41624** میں عاصمہ ارم مرزا بنت مرزا طارق منظور قوم مغل برلاس پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن علامہ اقبال ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 23-10-04 میں وصیت کرتی 23-10-04 ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ عاصمہ ارم مرزا گواہ شد نمبر 1 رانا مبارک احمد لاہور گواہ شد نمبر 2 مرزا طارق منظور والد وصیہ

مسل نمبر **41625** میں شاہدہ نسیم بنت ملک عبدالغنی مرحوم قوم اعوان پیشہ خانہ داری عمر 52 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شاہدرہ لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 1-11-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔حق مہر کی رقم -/5000 روپے۔ 2۔ طلائی زیور 30 تولے مالیتی اندازاً -/250000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت منافع بینک مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ شاہدہ نسیم گواہ شد نمبر 1 مرزا منور احمد ولد محمد شریف شاہدرہ لاہور گواہ شد نمبر 2 خواجہ صفی الدین قمر ولد مولانا قمر الدین دار الذکر لاہور

مسل نمبر **41626** میں محمد بشیر کھٹانہ ولد مولوی عبدالغنی مرحوم قوم کھٹانہ پیشہ پینشنر رمعلم عمر 75 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لیاقت آباد کراچی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 20-8-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ایک عدد مکان واقع محمد آباد سندھ مالیتی -/50000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2600+1100 روپے ماہوار بصورت پینشن +الاؤنس معلم مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد محمد بشیر کھٹانہ گواہ شد نمبر 1 مرزا محمد اکبر بیگ وصیت نمبر 17216 گواہ شد نمبر 2 مبارک احمد شوکت ولد مرزا شکر علی

مسل نمبر **41627** میں امۃ الجمیل زوجہ مبارک احمد بھٹی قوم شیخ پیشہ خانہ داری عمر 44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلشن اقبال شرقی کراچی قائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 1-9-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔طلائی زیورات 12 تولے 6 ماشے مالیتی -/100000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ امۃ الجمیل گواہ شد نمبر 1 مبارک احمد بھٹی خاوند موصیہ وصیت نمبر 24100 گواہ شد نمبر 2 طاہر احمد ظفر ولد مبارک احمد بھٹی

مسل نمبر **41628** میں زاہدہ شہاب زوجہ شہاب احمد قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن الفلاح سوسائٹی کراچی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 9-5-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔طلائی زیور 9 تولے مالیتی -/66150 روپے۔ 2۔حق مہر بذمہ خاوند -/10000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/600 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ زاہدہ شہاب گواہ شد نمبر 1 ڈاکٹر محمد عاصم ولد جوہدری محمد رفیق کراچی گواہ شد نمبر 2 عمران اطہر ولد چوہدری محمد رفیق کراچی

مسل نمبر **41629** میں مبشرہ سارہ زوجہ منصور احمد خان قوم پاکستانی پیشہ ٹیچر عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ایڈمن سوسائٹی کراچی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 22-8-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ طلائی زیور 45-528 گرام مالیتی -/377842 روپے۔ 2۔حق مہر بذمہ خاوند -/500000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3500 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد مبشرہ سارہ گواہ شد نمبر 1 منصور احمد خان وصیت نمبر 30291 گواہ شد نمبر 2 افتخار احمد وصیت نمبر 26027

مسل نمبر **41630** میں امۃ الجمیل زوجہ مرزا محمد یوسف اختر قوم مغل پٹھان پیشہ ذاتی کاروبار (سکول) عمر 48 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نیول کالونی کراچی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 3-6-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔مکان برقبہ 120 گز واقع نیول کالونی مالیتی -/1000000 روپے۔ 2۔طلائی زیور 7 تولے مالیتی -/50000 روپے۔ 3۔نقد رقم -/200000 روپے۔ 4۔حق مہر بذمہ خاوند -/10000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/10000 روپے ماہوار بصورت پرائیویٹ سکول مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ امۃ الجمیل گواہ شد نمبر 1 محمد سعید وصیت نمبر 25136 گواہ شد نمبر 2 مظہر سعید ولد محمد سعید کراچی

مسل نمبر **41631** میں مرزا محمد مصور احمد ولد مرزا محمد یوسف اختر قوم مغل پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نیول کالونی کراچی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 3-6-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد مرزا محمد مصور احمد گواہ شد نمبر 1 مظہر سعید ولد محمد سعید کراچی گواہ شد نمبر 2 محمد سعید وصیت نمبر 25136

مسل نمبر **41632** میں عبدالحنان آصف ولد عبدالسلام اختر قوم ارائیں پیشہ ملازمت عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دستگیر سوسائٹی کراچی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 14-8-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/8000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد عبدالحنان گواہ شد نمبر 1 شیخ منصور احمد وصیت نمبر 27476 گواہ شد نمبر 2 محمود احمد وصیت نمبر 28195

مسل نمبر **41633** میں سمیرا آصف زوجہ عبدالحنان آصف قوم شیخ پیشہ خانہ داری عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دستگیری سوسائٹی کراچی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 1-10-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔حق مہر -/6000 روپے۔ 2۔طلائی زیور 150-233 گرام مالیتی -/160000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ سمیرا آصف گواہ شد نمبر 1 نثار احمد بیگ ولد مرزا اسلم بیگ کراچی گواہ شد نمبر 2 عبدالحنان آصف خاوند موصیہ

مسل نمبر **41634** میں محمد اسلم ولد محمد اشرف قوم مغل پیشہ ملازمت عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لوہارانوالی ضلع سیالکوٹ حال نیول سوسائٹی کراچی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 19-9-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/7000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد محمد اسلم گواہ شد نمبر 1 محمود مبارک شاکر ولد حاجی حسن محمد کراچی گواہ شد نمبر 2 چوہدری نثار احمد اٹھوال ولد چوہدری گلزار احمد اٹھوال کراچی

مسل نمبر **41635** میں سکندر فرحت بیوہ وحید احمد مرحوم قوم ککے زئی پیشہ ڈاکٹر (پریکٹس نہیں کرتی) عمر 71 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن P.E.C.H.S کراچی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 22-10-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔مکان برقبہ 300 گز واقع P.E.C.H.S کراچی اندازاً -/7000000 روپے۔2۔ سیونگ سرٹیفکیٹ -/4000000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/20000 روپے ماہوار بصورت منافع سیونگ سرٹیفکیٹ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری

یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ سکندر فرحت گواہ شد نمبر 1 منیر عامیر وحید احمد مرحوم کراچی گواہ شد نمبر 2 مرزا طیب احمد وصیت نمبر 20838

مسل نمبر **41636** میں قانتہ مظفر زوجہ مظفر احمد قوم سید پیشہ خانہ داری عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دستگیر کراچی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 13-9-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر بذمہ خاوند 600000/- روپے۔ 2۔ طلائی زیور 164-50 گرام مالیتی 116795/- روپے۔ 3۔ چاندی کا زیور 188-50 گرام مالیتی 2181/- روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ 1000/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ قانتہ مظفر گواہ شد نمبر 1 مدثر احمد ولد مبشر احمد کراچی گواہ شد نمبر 2 مظفر احمد خاوند موصیہ وصیت نمبر 28894

مسل نمبر **41637** میں عطیۃ المجیب بنت ریاض احمد قوم ارائیں پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دستگیر سوسائٹی کراچی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 18-9-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ طلائی بالیاں مالیتی 300/- روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ 200/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ عطیۃ المجیب گواہ شد نمبر 1 کامران ریاض وصیت نمبر 30286 گواہ شد نمبر 2 افتخار احمد وصیت نمبر 34898

مسل نمبر **41638** میں امتہ الشکور ماہم بنت ڈاکٹر عبدالہادی قوم ارائیں پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دستگیر سوسائٹی کراچی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 25-8-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 100/- روپے ماہوار بصورت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ امتہ الشکور ماہم گواہ شد نمبر 1 عبدالرشید انور ولد چوہدری عبدالکریم کراچی گواہ شد نمبر 2 طارق محمود بدر وصیت نمبر 25544

مسل نمبر **41639** میں عاصمہ محمود زوجہ محمود محمد شرما قوم قریشی پیشہ خانہ داری عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دستگیر سوسائٹی کراچی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 13-7-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 200 گرام مالیتی 150000/- روپے۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند 50000/- روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ 500/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ عاصمہ محمود گواہ شد نمبر 1 محمود محمد شرما خاوند موصیہ وصیت نمبر 26584 گواہ شد نمبر 2 منصور محمد شرما وصیت نمبر 23332

مسل نمبر **41640** میں محمد شاہد قریشی ولد محمد ارجمند قریشی قوم قریشی پیشہ ملازمت عمر 49 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناظم آباد کراچی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 1-8-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ رہائشی مکان مشترکہ میرا حصہ 1/3 8000000/- روپے۔ 2۔ پلاٹ برقبہ 80 گز مالیتی 200000/- روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ 55000/- روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد شاہد قریشی گواہ شد نمبر 1 طاہر کاشف وصیت نمبر 27073 گواہ شد نمبر 2 عبدالوحید وصیت نمبر 26639

مسل نمبر **41641** میں خالد محمود ولد محمود احمد وینس قوم وینس پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کورنگی نمبر 2 کراچی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 23-7-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 100/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد خالد محمود گواہ شد نمبر 1 نصیر الدین وصیت نمبر 27282 گواہ شد نمبر 2 مرزا محمد حنیف ولد حاجی اللہ دتہ مرحوم کراچی

مسل نمبر **41642** میں ذیشان احمد ولد ظفر احمد قریشی قوم قریشی پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیڈرل بی ایریا کراچی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 2-10-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 500/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ذیشان احمد گواہ شد نمبر 1 طاہر احمد کاشف مربی سلسلہ وصیت نمبر 27073 گواہ شد نمبر 2 ذوالفقار احمد قریشی وصیت نمبر 29422

مسل نمبر **41643** میں نسیم الدین احمد ولد قاضی کریم الدین احمد قوم شیخ پیشہ طالب علم عمر 21 سال 9 ماہ بیعت پیدائشی احمدی ساکن ملیر کینٹ کراچی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 13-10-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 300/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد نسیم الدین احمد گواہ شد نمبر 1 قدرت اللہ وصیت نمبر 26367 گواہ شد نمبر 2 قاضی کریم الدین احمد والد موصی

مسل نمبر **41644** میں طیب احمد ولد مبارک احمد قوم کانواں جٹ پیشہ ملازمت عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن حمیر ٹاؤن کراچی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 10-10-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 2800/- روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد طیب احمد گواہ شد نمبر 1 چوہدری مبارک احمد کانواں والد موصی گواہ شد نمبر 2 عزیز الرحمٰن ولد مبارک احمد کراچی

مسل نمبر **41645** میں مرزا عمران احسن بیگ ولد مرزا محمد اکبر بیگ قوم مغل پیشہ تجارت عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لیاقت آباد کراچی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 19-9-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 15000/- روپے ماہوار بصورت تجارت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد مرزا عمران احسن بیگ گواہ شد نمبر 1 مرزا محمد اکبر بیگ والد موصی وصیت نمبر 17216 گواہ شد نمبر 2 مرزا عرفان احمد بیگ ولد مرزا محمد اکبر بیگ کراچی

مسل نمبر **41647** میں کنول ناز بنت چوہدری ناصر احمد قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن میٹروول سائیٹ کراچی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 7-9-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 2 تولے مالیتی 15000/- روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ 800/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ کنول ناز گواہ شد نمبر 1 چوہدری ناصر احمد والد موصیہ وصیت نمبر 22410 گواہ شد نمبر 2 رشید الدین وصیت نمبر 30365

مسل نمبر **41648** میں قمر الدین بٹ ولد ناصر احمد بٹ قوم کشمیری پیشہ ملازمت عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اورنگی ٹاؤن کراچی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 2-9-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 3000/- روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد قمر الدین بٹ گواہ شد نمبر 1 رشید الدین وصیت نمبر 30365 گواہ شد نمبر 2 جلال الدین ولد ناصر احمد بٹ کراچی

مسل نمبر **41649** میں مغفور احمد بٹ ولد منصور احمد بٹ قوم بٹ پیشہ ملازمت عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اورنگی ٹاؤن کراچی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 20-10-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 5000/- روپے ماہوار بصورت جیب ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد مغفور احمد بٹ گواہ شد نمبر 1 امتیاز احمد کرامت وصیت نمبر 30369 گواہ شد نمبر 2 رشید الدین وصیت نمبر 30365

مسل نمبر **41650** میں نعیم احمد گوندل ولد چوہدری عبدالواحد گوندل مرحوم قوم گوندل پیشہ ملازمت عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن میٹروول سائیٹ کراچی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 24-10-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زرعی اراضی 4 ایکڑ بمقام گوٹھ گوندل ضلع دادو اندازاً مالیتی 600000/- روپے۔ 2۔ رہائشی مکان کراچی برقبہ 120 مربع گز اندازاً مالیتی 1000000/- روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ 22000/- روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد نعیم احمد گوندل گواہ شد نمبر 1 رشید احمد گوندل ولد چوہدری عبدالواحد گوندل مرحوم کراچی گواہ شد نمبر 2 نوید احمد گوندل ولد رشید احمد گوندل کراچی

مسل نمبر **41651** میں منور احمد بلوچ ولد شکیل احمد بلوچ قوم کھوسہ بلوچ پیشہ ملازمت عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سائیٹ ایریا کوٹری ضلع دادو بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 6-10-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 6000/- روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد منور احمد بلوچ گواہ شد نمبر 1 رشید احمد تبسم کاہلوں وصیت نمبر 33801 گواہ شد نمبر 2 ظہور احمد بلوچ ولد نور محمد بلوچ کوٹری

مسل نمبر **41652** میں مبارکہ رابعہ زوجہ منور احمد بلوچ قوم کھوسہ

پیشہ خانہ داری عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سائیٹ ایریا کراچی ضلع دادوبقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 6-10-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔حق مہر بذمہ -/18000 روپے۔ 2۔ سلائی مشین مالیتی -/2000 روپے۔ 3۔ طلائی زیور 3 تولہ مالیتی -/24000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ مبارکہ رابعہ گواہ شدنمبر 1 رشید احمد تبسم وصیت نمبر 33801 گواہ شدنمبر 2 منوراحمد بلوچ خاوند موصیہ

مسل نمبر **41653** میں محبوب احمد ولدعبدالکریم قوم ارائیں پیشہ ملازمت عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سائیٹ ایریا کوٹری ضلع دادو بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 28-10-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/10000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محبوب احمد گواہ شدنمبر 1 طاہراحمد ولدمحمداشرف کوٹری گواہ شدنمبر 2 رشیداحمد تبسم وصیت نمبر 33801

مسل نمبر **41654** میں نثاراحمد ولداعجازاحمدایازقوم ارائیں پیشہ ملازمت عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سائیٹ ایریا کراچی ضلع دادوبقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 21-10-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3200 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد نثاراحمد گواہ شدنمبر 1 اعجازاحمدایاز والدموصی گواہ شدنمبر 2 طاہراحمد ولدمحمداشرف کوٹری

مسل نمبر **41655** میں شہزاداحمدمبشر ولدنصیراحمدکھوکھر قوم کھوکھر پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر غربی لطیف ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 1-11-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/400 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبدشہزاد احمد مبشر گواہ شدنمبر 1 محموداحمد وصیت نمبر 26750 گواہ شدنمبر 2 نصیراحمد کھوکھر والدموصی

مسل نمبر **41656** میں حافظہ لبنیٰ شہزادی بنت برکت اللہ قوم بھٹی پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 8-8-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ طلائی بالیاں مالیتی -/1159 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ حافظہ لبنیٰ شہزادی گواہ شدنمبر 1 سیدبشیراحمد ولدگل حسن دارالنصر شرقی ربوہ گواہ شدنمبر 2 سیدقمرسلیمان احمد ولدسیدداؤداحمد حلقہ بیت مبارک ربوہ

مسل نمبر **41657** میں ثمینہ ذوالفقار زوجہ ذوالفقار احمد قوم ارائیں پیشہ خانہ داری عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ....ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 1-10-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور ڈیڑھ تولہ مالیتی تقریباً -/12000 روپے۔ 2۔حق مہر بذمہ خاوند -/30000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ ثمینہ ذوالفقار گواہ شدنمبر 1 سرداراحمد شاہد وصیت نمبر 26567 گواہ شدنمبر 2 مقبول احمدظفر مربی سلسلہ وصیت نمبر 28489

مسل نمبر **41658** میں شریفاں بی بی زوجہ اعجاز احمد قوم دھیڑ جٹ پیشہ خانہ داری عمر 65 سال بیعت 1958ء ساکن رضویہ کالونی نارووال شہر بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 24-9-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر وصول شدہ -/2500 روپے۔ 2۔طلائی زیور 3 تولہ مالیتی تقریباً -/25000 روپے۔ 3۔ نقد رقم -/300000 روپے۔ 4۔بھینس ایک عدد -/30000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ شریفاں بی بی گواہ شدنمبر 1 افضال احمد ولداعجاز احمد نارووال گواہ شدنمبر 2 رزاق احمد ولداعجازاحمد نارووال

مسل نمبر **41659** میں طاہراحمد ولدمحمد یوسف قوم راجپوت پیشہ ڈسپنسر عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلّہ رسولپورہ نارووال بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 27-8-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/10000 روپے ماہوار بصورت ڈسپنسرمل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد طاہراحمد گواہ شدنمبر 1 مرزا زاہداحمد قیصر ولدمرزاخورشیدانور نارووال گواہ شد نمبر 2 مرزامنوراحمد ولدمرزاعبدالمجید نارووال

مسل نمبر **41660** میں شکیلہ انجم زوجہ طاہراحمد قوم راجپوت کھوکھر پیشہ خانہ داری عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلّہ رسولپورہ نارووال بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 1-8-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔حق مہر بذمہ خاوند -/50000 روپے۔ 2۔ نقدرقم -/50000 روپے۔ 3۔ طلائی زیور 2 تولے مالیتی -/19000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ شکیلہ انجم گواہ شدنمبر 1 طاہراحمد ولدمحمد یوسف نارووال گواہ شدنمبر 2 مرزامنوراحمد ولدمرزاعبدالحمید نارووال

مسل نمبر **41661** میں عزیز شاہد ولدنذیراحمد قوم راجپوت پیشہ دوکانداری عمر 56 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلّہ انصاریاں بدوملہی ضلع نارووال بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 20-10-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔تعمیر شدہ مکان 7 مرلہ مالیتی اندازاً -/100000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1500 روپے ماہوار بصورت دوکانداری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عزیز شاہد گواہ شدنمبر 1 نسیم احمد ولدعزیز احمد شاہد بدوملہی گواہ شد نمبر 2 عطاء الرقیب منور مربی سلسلہ وصیت نمبر 30027

مسل نمبر **41662** میں نائلہ شہزادی زوجہ خواجہ کنول بٹ قوم بٹ پیشہ خانہ داری عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اونچی گلی بدوملہی ضلع نارووال بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 11-10-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔حق مہر -/280000 روپے۔ 2۔ طلائی زیور 4 تولہ مالیتی -/36000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ نائلہ شہزادی گواہ شدنمبر 1 خواجہ لطیف بٹ بدوملہی گواہ شدنمبر 2 عطاء الرقیب منور مربی سلسلہ وصیت نمبر 30027

مسل نمبر **41663** میں عدیل احمد ملہی ولدخلیل احمد ملہی قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بدوملہی ضلع نارووال بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 6-8-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عدیل احمد ملہی گواہ شدنمبر 1 ادریس احمدرانا ولدرانا الیاس احمد بدوملہی گواہ شدنمبر 2 عطاء الرقیب منور مربی سلسلہ وصیت نمبر 30027

مسل نمبر **41664** میں خورشید احمد ولد رفیق احمد قوم مغل پیشہ کارپینٹر عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لدھڑ کرم سنگھ ضلع نارووال بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 25-9-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت کارپنٹیری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد خورشید احمد گواہ شدنمبر 1 قدیر احمد ولدمحمد حنیف لدھڑ کرم سنگھ گواہ شدنمبر 2 امتیازاحمد ولدشریف احمد لدھڑ کرم سنگھ

مسل نمبر **41665** میں فریدہ خورشید زوجہ خورشیداحمد قوم مغل پیشہ خانہ داری عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لدھڑ کرم سنگھ ضلع نارووال بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 25-9-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔حق مہر بصورت زیور ساڑھے تین تولے تقریباً مالیتی -/31500 روپے وصول شدہ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ فریدہ خورشید گواہ شدنمبر 1 محمد افضل ولدمحمد اسلم لدھڑ کرم سنگھ گواہ شدنمبر 2 امتیازاحمد ولدشریف احمد

مسل نمبر **41666** میں اعجازاحمد ولدارشاد قوم مغل پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لدھڑ کرم سنگھ ضلع نارووال بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 13-9-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد اعجاز احمد گواہ شدنمبر 1 فصیح الدین احمد ولدمحمد اسمٰعیل لدھڑ کرم سنگھ گواہ شدنمبر 2 فاروق احمد ولدمحمد سلیم لدھڑ کرم سنگھ

مسل نمبر **41667** میں فرح سجاد بنت سجاد احمد قوم مغل پیشہ خانہ داری عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لدھڑ کرم سنگھ ضلع نارووال بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 29-9-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ

پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ فرح سجاد گواہ شد نمبر 1 محمد اسمٰعیل ولد فضل حق گواہ شد نمبر 2 قدیر احمد ولد محمد حنیف

مسل نمبر **41668** میں ادیب سجاد بنت سجاد قوم مغل پیشہ خانہ داری عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لدھڑ کرم سنگھ ضلع نارووال بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 29-9-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ ادیب سجاد گواہ شد نمبر 1 قدیر احمد ولد محمد حنیف گواہ شد نمبر 2 امتیاز احمد ولد سجاد احمد

مسل نمبر **41669** میں راشدہ افضل زوجہ مرزا محمد افضل قوم گورایہ جٹ پیشہ خانہ داری عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لدھڑ کرم سنگھ ضلع نارووال بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 22-10-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 10 تولہ مالیتی -/88000 روپے۔ 2۔حق مہر بذمہ خاوند -/10000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ راشدہ افضل گواہ شد نمبر 1 برکت علی ولد غلام حسین گواہ شد نمبر 2 محمد اسماعیل ولد فضل حق

مسل نمبر **41670** میں شمشاد اشرف بنت چوہدری محمد اشرف قوم مغل پیشہ خانہ داری عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لدھڑ کرم سنگھ ضلع نارووال بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 18-10-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ شمشاد اشرف گواہ شد نمبر 1 قدیر احمد ولد محمد حنیف گواہ شد نمبر 2 امتیاز احمد ولد شریف احمد

مسل نمبر **41671** میں عشرت پروین بنت محمد سلیم قوم مغل پیشہ خانہ داری عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لدھڑ کرم سنگھ ضلع نارووال بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 18-10-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ عشرت پروین گواہ شد نمبر 1 محمد اسمٰعیل ولد فضل حق گواہ شد نمبر 2 قدیر احمد ولد محمد حنیف

مسل نمبر **41672** میں بشریٰ پروین بنت محمد سلیم قوم مغل پیشہ خانہ داری عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لدھڑ کرم سنگھ ضلع نارووال بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 18-10-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ بشریٰ پروین گواہ شد نمبر 1 محمد اسمٰعیل ولد فضل حق گواہ شد نمبر 2 امتیاز احمد ولد شریف احمد

مسل نمبر **41673** میں حمیرہ شریف بنت شریف احمد قوم انصاری پیشہ خانہ داری عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لدھڑ کرم سنگھ ضلع نارووال بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 28-8-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ حمیرہ شریف گواہ شد نمبر 1 محمد اسمٰعیل ولد فضل حق گواہ شد نمبر 2 قدیر احمد ولد محمد حنیف

مسل نمبر **41674** میں بشریٰ ستارہ بنت رحمت علی قوم مغل پیشہ خانہ داری عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لدھڑ کرم سنگھ ضلع نارووال بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 1-10-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ بشریٰ ستارہ گواہ شد نمبر 1 محمد اسمٰعیل ولد فضل حق گواہ شد نمبر 2 امتیاز احمد ولد شریف احمد

مسل نمبر **41675** میں علیم احمد ولد نعیم احمد قوم مغل پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لدھڑ کرم سنگھ ضلع نارووال بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 12-9-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد علیم احمد گواہ شد نمبر 1 خورشید احمد ولد محمد رفیق گواہ شد نمبر 2 عمران احمد ولد محمد رفیق

مسل نمبر **41676** میں زبیر احمد ولد مرزا مشتاق احمد قوم مغل پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لدھڑ کرم سنگھ ضلع نارووال بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 3-8-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد زبیر احمد گواہ شد نمبر 1 محمد اسمٰعیل ولد فضل حق گواہ شد نمبر 2 امتیاز احمد ولد شریف احمد

مسل نمبر **41677** میں کیپٹن فرخ ندیم خان ولد محمد اشرف خان قوم پٹھان پیشہ ملازمت عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈیریانوالہ ضلع نارووال بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 19-9-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ مکان برقبہ 6 مرلہ واقع ڈیریانوالہ کا 1/2 حصہ مالیتی -/100000 روپے۔2۔ زرعی زمین برقبہ 26 کنال 5 مرلہ مالیتی -/300000 روپے کا 1/2 حصہ۔ 3۔ پلاٹ واقع ڈیریانوالہ برقبہ 15 مرلہ مالیتی -/100000 روپے کا 1/2 حصہ۔ 4۔موٹر سائیکل مالیتی -/30000 روپے۔ 5۔ نقدی مالیتی -/30000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/14650 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد کیپٹن فرخ ندیم خان گواہ شد نمبر 1 مشرف نوید خان ولد محمد اشرف خان ڈیریانوالہ گواہ شد نمبر 2 عبدالمجید خان وصیت نمبر 28742

مسل نمبر **41678** میں زبیر احمد خان ولد فردوس خان قوم پٹھان پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈیریانوالہ ضلع نارووال بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 27-8-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد زبیر احمد خان گواہ شد نمبر 1 مصباح الدین محمود وصیت نمبر 34771 گواہ شد نمبر 2 فردوس خان والد موصی

مسل نمبر **41679** میں ملک احمد شیر ولد ملک نور محمد قوم جوئیہ پیشہ زمیندارہ عمر 65 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 152 شمالی ضلع سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 29-3-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ زرعی رقبہ 118 کنال واقع چک نمبر 152 شمالی مالیتی -/1300000 روپے۔ 2۔ دو عدد بیل مالیتی -/40000 روپے۔ 3۔ ایک عدد گائے مالیتی -/10000 روپے۔ 4۔ایک عدد بچھڑی مالیتی -/8000 روپے۔ 5۔ ایک راس بھینس مالیتی -/20000 روپے۔ 6۔ رہائشی مکان برقبہ 13 مرلہ مالیتی -/50000 روپے۔ 7۔رہائشی پلاٹ برقبہ 13 مرلہ مالیتی -/8000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ تقریباً ایک لاکھ روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ملک احمد شیر گواہ شد نمبر 1 چوہدری عطاء الرحمٰن محمود ولد چوہدری محمد طفیل دارالبرکات ربوہ گواہ شد نمبر 2 شیخ مبارک احمد ولد شیخ نذیر احمد کوارٹرز صدر انجمن احمدیہ ربوہ

مسل نمبر **41680** میں احسن محمود ولد چوہدری زبیر عبدالباسط قوم دیوجٹ پیشہ تدریس عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 332 ر ج ب دھنی دیو ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 27-5-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/3650 روپے ماہوار بصورت تدریس مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد احسن محمود گواہ شد نمبر 1 عطاء البصیر محمود مربی سلسلہ وصیت نمبر 30026 گواہ شد نمبر 2 اطہر حفیظ فراز مربی سلسلہ وصیت نمبر 30665

مسل نمبر **41681** میں شبانہ بشارت زوجہ احسن محمود قوم دیوجٹ پیشہ خانہ داری عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 332 ر ج ب دھنی دیو ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 10-10-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔حق مہر بذمہ خاوند -/30000 روپے۔ 2۔ طلائی کانٹے 2 عدد مالیتی -/2600 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ شبانہ بشارت گواہ شد نمبر 1 مرزا عاشق حسین وصیت نمبر 33394 گواہ شد نمبر 2 عطاء البصیر محمود وصیت نمبر 30026

ائیر کنڈیشنڈ لگژری کوچ
ربوہ سے لاہور۔ نان سٹاپ
روزانہ روانگی لاری اڈہ ربوہ سے 5:45 صبح
روزانہ واپسی لاہور سے 4:00 بجے سہ پہر
بادامی باغ سٹینڈ نمبر 14 رابطہ بکنگ کیلئے:
ربوہ گڈز بس سٹاپ۔ ربوہ
فون: 211222:214222

احمدیہ ٹیلی ویژن انٹرنیشنل کے پروگرام

ہفتہ 26 فروری 2005ء

12-30 a.m	لقاء مع العرب
1-40 a.m	خطبہ جمعہ
2-50 a.m	ملاقات
3-55 a.m	انٹرویو
5-00 a.m	تلاوت۔ درس حدیث۔ خبریں
6-15 a.m	خطبہ جمعہ
7-20 a.m	کوئز۔ انوار العلوم
7-50 a.m	سوال و جواب
8-20 a.m	گفتگو
9-30 a.m	مشاعرہ
10-05 a.m	ورائٹی پروگرام
11-05 a.m	تلاوت۔ درس حدیث۔ خبریں
12-10 p.m	لقاء مع العرب
1-10 p.m	فرانسیسی پروگرام
2-05 p.m	سوال و جواب
3-05 p.m	انڈونیشین پروگرام
3-55 p.m	خطبہ جمعہ
5-05 p.m	تلاوت۔ درس حدیث۔ خبریں
5-50 p.m	بنگلہ پروگرام
6-30 p.m	انتخاب سخن
8-30 p.m	بستان وقف نو
9-45 p.m	مشاعرہ
10-10 p.m	گفتگو
10-50 p.m	تاریخ احمدیت
11-50 p.m	سوال و جواب

اتوار 27 فروری 2005ء

12-10 a.m	لقاء مع العرب
1-00 a.m	بستان وقف نو
2-05 a.m	مشاعرہ
3-05 a.m	سوال و جواب
4-10 a.m	سفر ہم نے کیا
5-05 a.m	تلاوت، درس حدیث، خبریں
6-05 a.m	بستان وقف نو
7-05 a.m	چلڈرنز کارنر
7-25 a.m	سوال و جواب
8-50 a.m	پیارے مہدی کی پیاری باتیں
9-20 a.m	بستان وقف نو
10-20 a.m	سیرت مسیح موعود
11-05 a.m	تلاوت، درس حدیث، خبریں
12-05 p.m	سپینش پروگرام
1-25 p.m	سوال و جواب
2-15 p.m	خطبہ جمعہ
3-55 p.m	انڈونیشین پروگرام
5-00 p.m	تلاوت، درس حدیث، خبریں
5-45 p.m	انتخاب سخن
7-15 p.m	بنگلہ پروگرام
8-15 p.m	خطبہ جمعہ
9-25 p.m	گلشن وقف نو
10-30 p.m	سیرت مسیح موعود
11-05 p.m	سوال و جواب

سوموار 28 فروری 2005ء

12-30 a.m	لقاء مع العرب
1-35 a.m	گلشن وقف نو
2-35 a.m	چلڈرنز کارنر
3-00 a.m	سیرت مسیح موعود
3-30 a.m	سوال و جواب
5-00 a.m	تلاوت، درس حدیث، خبریں
5-40 a.m	بستان وقف نو
6-40 a.m	چلڈرنز کارنر
7-15 a.m	سوال و جواب
8-20 a.m	علمی خطابات
9-20 a.m	کوئز۔ روحانی خزائن
9-55 a.m	خطبہ جمعہ
11-00 a.m	تلاوت، درس حدیث، خبریں
11-40 a.m	لقاء مع العرب
12-45 p.m	چائنیز پروگرام
1-15 p.m	فرانسیسی پروگرام
1-50 p.m	انڈونیشین پروگرام
2-50 p.m	بستان وقف نو
3-55 p.m	سوال و جواب
5-00 p.m	تلاوت، درس حدیث، خبریں
5-55 p.m	چلڈرنز کارنر
6-55 p.m	بنگلہ پروگرام
8-05 p.m	فرانسیسی پروگرام
9-05 p.m	خطبہ جمعہ
10-05 p.m	کوئز۔ روحانی خزائن
11-05 p.m	طب وصحت کی باتیں
11-30 p.m	سفر ہم نے کیا

نکاح

مکرم چوہدری الطاف احمد صاحب آف چک جھمرہ لکھتے ہیں۔ کہ میرے بیٹے مکرم ریحان احمد صاحب آف نیو یارک امریکہ کا نکاح مکرم چوہدری ارشد علی صاحب اختر اٹھوال دارالعلوم وسطی ربوہ کی صاحبزادی مکرمہ صائمہ ارشد صاحبہ کے ساتھ حق مہر بعوض پانچ ہزار امریکن ڈالر مکرم ساجد محمود بٹر صاحب مربی سلسلہ نے بیت لطیف دارالعلوم وسطی میں 17۔اگست 2004ء کو پڑھا۔ مکرم ریحان احمد صاحب چوہدری ناظر حسین صاحب چک جھمرہ کے پوتے اور مکرم چوہدری غلام قادر صاحب رحمٰن کالونی ربوہ کے نواسے ہیں۔ مکرمہ صائمہ ارشد صاحبہ چوہدری محمد صادق صاحب مرحوم اٹھوال سابقہ نمبردار بہوڑو چک 18 کی پوتی اور چوہدری غلام قادر صاحب رحمٰن کالونی ربوہ کی نواسی ہیں۔ احباب جماعت سے اس رشتہ کے دونوں خاندانوں کیلئے بابرکت ہونے کی درخواست دعا ہے اللہ تعالیٰ دونوں خاندانوں کو نیک ثمرات سے نوازے۔ آمین

ربوہ میں طلوع و غروب 25۔فروری 2005ء

طلوع فجر	5:17
طلوع آفتاب	6:39
زوال آفتاب	12:22
وقت عصر	4:22
غروب آفتاب	6:05
وقت عشاء	7:26

الاحمد الیکٹرک سٹور
ہر قسم کا اعلیٰ معیار کا سامان بجلی دستیاب ہے
سپیشلسٹ۔ ڈسٹری بیوشن بکس۔ ویلڈنگ روڈ،
اچھرہ چوک لاہور کینٹ فون: 042-666-1182
0333-4277382
موبائل 0333-4398382

خالص سونے کے زیورات کا مرکز
الفضل جیولرز
چوک یادگار حضرت اماں جان ربوہ
میاں غلام مرتضیٰ محمود دکان 213649 رہائش 211649

خالص سونے کے زیورات کا مرکز
زاہد جیولرز
مہران مارکیٹ اقصیٰ روڈ ربوہ
پروپرائٹر: حاجی زاہد مقصود 04524-215231

خدا کے فضل اور رحم کے ساتھ
زرمبادلہ کمانے کا بہترین ذریعہ۔ کاروباری سیاحتی، بیرون ملک مقیم احمدی بھائیوں کیلئے ہاتھ کے بنے ہوئے قالین ساتھ لے جائیے
بخارا اصفہان، شجر کار، ویجی ٹیبل ڈائز، کوکیشن افغانی وغیرہ
احمد مقبول کارپٹس
مقبول احمد خان آف شکر گڑھ
12۔ ٹیگور پارک نکلسن روڈ لاہور عقب شو براہوٹل
042-6306163-6368130 Fax:042-6368134
E-mail:muaazkhan786@hotmail.com

الرحیم پراپرٹی سنٹر
کالج روڈ بالمقابل جامعہ کنٹین ربوہ
فون آفس: 215040 رہائش: 214691

ربوہ و گرد و نواح میں مکانات، پلاٹس و زرعی اراضی کی خرید و فروخت کا مرکز
میاں اسٹیٹ ایجنسی طالب دعا: میاں محمد کلیم ظفر
گلی نمبر 1 نزد ایجنسی صوفی کھی، ریلوے روڈ۔ ربوہ
فون آفس: 214220 فون رہائش: 213213

فاران ریسٹورنٹ لذیذ کھانوں کا مرکز
(1) چکن (2) چکن کڑاہی (3) سیخ کباب (4) شامی کباب (5) کٹلس (6) مچھلی فرائی
(7) مٹن کڑاہی، سپیشل سلاد، FFC برگر (8) آئس کریم وغیرہ
پارٹی کیلئے ہال موجود ہے۔ ایڈوانس بکنگ بھی کی جاتی ہے
ربوہ میں پہلی دفعہ خوبصورت لان میں اپنے فنکشن کریں
خواتین کیلئے پردے کا خصوصی انتظام لان میں بھی موجود ہے
فون نمبر: 213653 پر آرڈر بک کروائیں
مبشر مارکیٹ دارالرحمت غربی نزد سوئمنگ پول

C.P.L 29

داخلہ نرسری کلاسز 2005
الصادق اکیڈمی ربوہ

الصادق اکیڈمی میں جونیئر و سینئر نرسری کلاسز کا داخلہ 24 فروری 2005ء سے شروع ہوگا جو کہ سیٹس کے ختم ہوتے ہی بند کر دیا جائے گا۔ داخلہ فارم مین برانچ کے آفس سے دستیاب ہونگے داخلہ فارم کے ساتھ دو عدد تصدیق شدہ برتھ سرٹیفکیٹ منسلک کریں۔ جونیئر نرسری کلاس میں داخلہ کیلئے عمر 31 مارچ 2005ء تک اڑھائی سال تا ساڑھے تین سال اور سینئر نرسری کلاس کیلئے عمر ساڑھے تین سال تا ساڑھے چار سال ہونی چاہئے۔